Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI Postal Registration No. RN/256/2018-20

روزنامہ تنعیم نیوز رانچی

No.01
تنعیم نیوز
جھارکھنڈ کی
مقبول روزنامہ

तनीम न्यूज़ दैनिक रांची Taneem News

Ranchi | Tuesday- 07 -01-2025 | R.N.I. No JHAURD/2011/44753 | Price Rs.2/- | Ph :.0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com | Vol. 15 07 Page 8 | منگل 07/جنوری/06/رجب المرجب/ : ۱۴۴۶ھ | رانچی

ترقی یافتہ ریاست بنانے کی ذمہ داری خواتین کے کندھوں پر

ہم نے آپ کو خود کفیل بنانے کا عزم بھی کیا ہے: وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ نے 56 لاکھ خواتین کے کھاتوں میں 1415 کروڑ روپے کی رقم منتقل کی، پہلی بار ہر اکاؤنٹ میں 2500 روپے

رانچی 6 جنوری (نمائندہ) آج آرمی گراؤنڈ، کھوجا ٹولی، نامکم میں میّیاں کی پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام میں سی ایم ہیمنت سورین نے اسکیم کے تحت جھارکھنڈ کی تقریباً 56 لاکھ خواتین کے کھاتوں میں اعزازیہ کے طور پر 2500 روپے منتقل کیے ہیں۔ پہلی بار ان کے اکاؤنٹ میں 2500 روپے آنے پر خواتین خوشی سے اچھل پڑیں۔ سبھی نے اپنے اپنے مقامات سے پلے کارڈ لہرا کر سی ایم ہیمنت سورین کا شکریہ ادا کیا۔ اس دوران پنڈال میں زبردست آتش بازی کی گئی۔

میّاں سمان یوجنا پر پورے ملک میں چرچہ ہو رہی ہے: ہیمنت سورین

رانچی 6 جنوری (نمائندہ) سی ایم ہیمنت سورین نے کھوجا ٹولی، نامکم کے آرمی گراؤنڈ میں منعقدہ میّیاں پرتپاک تقریب میں اپنے خطاب کا آغاز دل کی گہرائیوں سے کیا۔ انہوں نے راج بھر کی لاکھوں خواتین کو نئے سال کی مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرد اور عورت ایک بیل کے دو پہیے ہیں۔ جب تک دونوں مل کر کام نہیں کریں گے، کاشتکاری نہیں ہوگی۔ اس لیے خواتین کو ذہن میں رکھے بغیر ملک اور ریاست کی ترقی کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ سی ایم نے کہا کہ ہم نے جو بھی قدم اٹھایا ہے، آنے والے وقت میں ملک کی دیگر ریاستیں بھی اس کی پیروی کریں گی۔ خواتین کے لیے بہت سی اسکیمیں بنائی گئیں لیکن خواتین کی ترقی نہیں ہوئی۔ جھارکھنڈ کی خواتین مردوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ہیمنت سورین نے خواتین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ نے پچھلے انتخابات میں حیرت انگیز کام کیا۔ آپ نے ہمیں جو نعمتیں اور عزت دی ہیں اس کے لیے آپ کا بہت شکریہ۔ ہم نے ریاست کی نصف آبادی کو ان کے حقوق فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ ہم ان کے خوابوں کو پورا کرنے میں مدد کریں گے۔ ہم نے آپ کو خود کفیل بنانے کا عزم بھی کیا تھا۔ اسی سلسلے میں آج ہم نے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ہیمنت سورین نے کہا کہ آپ پر اپنے خاندان کی ذمہ داری ہے۔ اس تاریخی قدم کے ذریعے ریاست کی ترقی کی ذمہ داری اب آپ کے کندھوں پر ڈال دی گئی ہے۔ جھارکھنڈ کو ترقی یافتہ ریاست کا درجہ دلانے میں آپ سب کا بڑا کردار ہے۔ خواتین اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے اپنے فیصلوں پر آزادانہ طور پر آگے بڑھیں گی۔ حکومت غریبوں کی کئی طرح سے مدد کرتی ہے۔ کئی طریقوں سے سماجی تحفظ فراہم کرنے کے طریقے تلاش کرتا ہے۔ لیکن آپ اپنے خاندان، بچوں، کھیتی باڑی اور روزگار کے لیے آزادانہ خواب نہیں دیکھ سکے۔ کوئی ایکشن پلان نہیں بنا سکا۔ آج ہم نے آپ کو ایک ایسا نظام دیا ہے، جس کے ذریعے آپ خواب دیکھیں گے اور ان خوابوں کو پورا کرنے کی صلاحیت بھی آپ کے ہاتھ میں ہوگی۔ اس دوران ہیمنت سورین نے اپوزیشن پارٹیوں پر سخت نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی کئی غیر سرکاری تنظیمیں خواتین کو بااختیار بنانے پر بڑی بڑی باتیں کرتی ہیں۔ جب ہم نے خواتین کے کھاتوں میں 1000 روپے دینے کا اعلان کیا تو اپوزیشن جماعتوں نے ہمارا مذاق اڑایا۔ جب ہم نے 1000 سے 2500 روپے بڑھانے کا وعدہ کیا تو اس کا بھی مذاق اڑایا گیا۔ بعد ازاں 2100 روپے دینے کا جھوٹا وعدہ کرنا شروع کر دیا۔ اپوزیشن جماعتوں نے چیلنج کیا کہ خواتین کو اتنا پیسہ کہاں سے دیں گے۔ حکومت پیسہ کہاں سے لائے گی؟ اپوزیشن لیڈروں نے ہم سے پوچھا کہ اتنے پیسے کہاں سے لائیں گے۔ ہم نے ان سے یہ بھی پوچھا کہ تم نے ریاست کے لوگوں کو کیا بتایا ہے، تو بتاؤ کہ اتنے پیسے کہاں سے آئیں گے؟ انہوں نے کہا کہ الیکشن ختم ہونے کے بعد سوچیں گے کہ دینا ہے یا نہیں۔ ہم نے الیکشن سے پہلے ایک وعدہ کیا تھا اور الیکشن ختم ہونے کے بعد ہمارا پہلا قدم خواتین سے کیا گیا وعدہ پورا کرنا تھا۔ اس سے پہلے ہیمنت سورین نے کہا کہ آج ہم نے ایک نئی راہ اور نئی بلندیوں کو چھونے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ صدیوں سے یہ ریاست غربت، پسماندگی، غذائی قلت، استحصال، نقل مکانی اور طرح طرح کے جبر سے نبرد آزما ہے۔ ملک کی آزادی سے لے کر آج تک اس ریاست نے پورے ملک کا پیٹ پالنے کا کام کیا ہے۔ لیکن کون جانے کس کی توجہ اس حالت پر پڑی کہ یہاں کے لوگ بھوکے پیاسے اور بغیر کپڑوں کے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست سمیت ملک سے غربت دور کرنے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بہت سی بڑی پالیسیاں اور قوانین بنائے جائیں۔ لیکن ملک کے آزاد ہونے کے بعد بھی نہ ملک کی غربت ختم ہوئی، نہ پسماندگی ختم ہوئی۔

میّاں سمان یوجنا یا دیگر اسکیموں کے لیے فنڈز کی کوئی کمی نہیں: فنانس سکریٹری

رانچی: محکمہ خزانہ کے سکریٹری پرشانت کمار نے کہا ہے کہ مانیا یوجنا یا دیگر اسکیموں کے لیے فنڈز کی کوئی کمی نہیں ہے۔ پروجیکٹ بھون میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ ہر سال 10 فیصد کیپٹل گین حاصل کر رہا ہے جس کے بدلے میں حکومت ہند نے اب تک 450 کروڑ روپے کی ترغیب دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں 10 سے 15 ہزار اضافی ریونیو اکٹھا کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں نکسلیوں کا بڑا حملہ، آئی ای ڈی دھماکہ میں 9 جوان شہید، کئی دیگر سنگین طور پر زخمی

چھتیس گڑھ 6 جنوری (نمائندہ) چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں نکسلیوں نے ایک بڑا حملہ کیا ہے جس میں کئی جوان شہید ہو گئے ہیں۔ آئی ای ڈی سے سیکورٹی فورسز کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا جس نے شدید نقصان پہنچایا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ نکسلیوں نے کٹرو روڈ پر آئی ای ڈی پلانٹ کیا تھا جس کی زد میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی آ گئی۔ اس دھماکہ میں کم از کم 9 جوانوں کی شہادت کی خبریں سامنے آ رہی ہیں، جبکہ 6 سے زائد جوان سنگین طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ جوانوں کی یہ ٹیم ایک آپریشن مکمل کر لوٹ رہی تھی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق نکسلیوں نے یہ حملہ بیجاپور ضلع کے کٹرو-بیدرے روڈ پر اس وقت کیا جب دنتے واڑہ، نارائن پور اور بیجاپور سے جوائنٹ آپریشن پارٹی اپنا آپریشن مکمل کر واپس لوٹ رہی تھی۔ دوپہر 2.15 بجے کٹرو تھانہ علاقہ کے امبیلی گاؤں کے پاس نکسلیوں نے آئی ای ڈی دھماکہ کر سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو اڑا دیا۔ اس حادثہ کے بعد آئی جی بستر کا بیان سامنے آیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ نکسلیوں نے بیجاپور میں آئی ای ڈی دھماکہ سے سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو اڑا دیا۔ اس حملے میں دنتے واڑہ کے 8 ڈی آر جی جوان اور ایک ڈرائیور سمیت 9 جوان شہید ہوئے ہیں۔ انھوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ سیکورٹی فورسز دنتے واڑہ، نارائن پور اور بیجاپور کے جوائنٹ آپریشن سے لوٹ رہے تھے۔ چھتیس گڑھ اسمبلی کے اسپیکر رمن سنگھ کا بیان بھی سامنے آ چکا ہے۔ انھوں نے بیجاپور آئی ای ڈی دھماکہ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جب جب نکسلیوں کے خلاف بڑے آپریشن کیے جاتے ہیں، وہ اس طرح کی بزدلانہ حرکت کرتے ہیں۔

دہلی: کانگریس نے پیاری دیدی منصوبہ کا کیا اعلان، ہر خاتون کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ

اس سال دہلی میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ ایسے میں کانگریس نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے پیاری دیدی یوجنا کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس نے برسر اقتدار آنے پر ہر خاتون کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ کانگریس کی طرف سے پیاری دیدی یوجنا کا اعلان کرتے ہوئے کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ حکومت میں آنے کے بعد کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ہی اس منصوبہ کو منظوری دے دیں گے۔ اس سلسلے میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں ڈی کے شیوکمار نے کہا آج میں یہاں پیاری دیدی منصوبہ کا آغاز کرنے آیا ہوں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ کانگریس دہلی میں حکومت بنائے گی اور ہم ہر خاتون کو 2500 روپے دیں گے اور اس کا فیصلہ کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ہی کیا جائے گا۔ یہ ایک ماڈل ہے جو ہم نے کرناٹک میں نافذ کیا تھا۔

چینی وائرس 'ایچ ایم پی وی' کا شیئر بازار پر بھی گہرا اثر

چین میں پھیلے ایچ ایم پی وی وائرس نے ہندوستان میں بھی قدم رکھ دیا ہے۔ اس کے بعد سے شیئر بازار میں مانو کہرام مچ گیا ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے سرمایہ کاروں کے 10 لاکھ کروڑ روپے ڈوب گئے۔ ایک طرف جہاں سنسیکس میں 1100 پوائنٹس سے زیادہ کی گراوٹ دیکھی گئی وہیں نفٹی میں بھی 1.4 فیصد تک کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ مڈکیپ اور اسمال کیپ شیئرز میں زبردست فروخت دیکھی جا رہی ہے۔ بینک آف بڑودہ، پی این بی اور کینرا بینک میں تقریباً 4 فیصد سے زیادہ کی کمی دیکھی گئی۔ نجی بینکوں ایچ ڈی ایف سی بینک، ریلائنس انڈسٹریز (آر آئی ایل) اور کوٹک مہندرا بینک میں بھی بڑی کمی دیکھی گئی۔ ذیل میں نئے وائرس ایچ ایم پی وی کی وجہ سے شیئر بازار میں کس طرح کی کمی آئی ہے درج کیا جا رہا ہے۔

آئرلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے خواتین ٹیم کا اعلان

نئی دہلی: خواتین کرکٹ میں ہندوستانی ٹیم آئرلینڈ سے مقابلہ کرنے والی ہے۔ یہ یک روزہ سیریز 10 جنوری سے شروع ہوگی۔ بی سی سی آئی نے اس سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس ٹیم میں سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا کو اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ وہ آئرلینڈ کے خلاف سیریز میں ٹیم انڈیا کی کپتان ہوں گی۔ وہیں تجربہ کار کھلاڑی ہرمن پریت کور اور رینوکا سنگھ کو ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان دونوں کھلاڑیوں کو آرام دیا گیا۔ مسلسل کھیلنے سے چوٹ کا خطرہ بنا رہتا ہے اس لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ ہندوستان اور آئرلینڈ کی خواتین ٹیم آپس میں 3 ونڈے مقابلے کھیلے گی۔ یہ سبھی میچ راجکوٹ میں ہوں گے۔ جہاں ایک طرف اسمرتی مندھانا کو کپتان کی ذمہ داری سونپی گئی ہے وہیں دیپتی شرما کو نائب کپتان بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پرتیکا راول اور ہرلین دیول کو بھی ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ ہرلین کو ان کے بہترین کھیل کی وجہ سے ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ انہوں نے حال ہی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف سنچری بنائی تھی۔ یک روزہ ٹیم میں تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ نوجوان کھلاڑیوں کو بھی موقع ملا ہے۔ وکٹ کیپر بلے باز اوما چھیتری، منومنی، پریا مشرا اور تنوجا کنور ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہیں۔ وہیں تجربہ کار وکٹ کیپر بلے باز رچا گھوش، جمیما روڈریگیز اور راگھوی بسٹ بھی ٹیم میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ ہندوستانی ٹیم کافی متوازن نظر آ رہی ہے۔ اس ٹیم نے حال ہی میں ویسٹ انڈیز کو سیریز میں 3-0 سے شکست دی تھی۔

گمبھیر نے روہت اور وراٹ کا دفاع کیا

سڈنی: ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے کپتان روہت شرما اور وراٹ کوہلی کا دفاع کرتے ہوئے کھیل کے تئیں ان کے عزم اور جذبے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ان میں کرکٹ کے تئیں ابھی کافی بھوک باقی ہے اور وہ مستقبل میں جو بھی فیصلہ کریں گے وہ ہندوستانی کرکٹ کے مفاد میں ہوگا۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں گمبھیر نے کہا "میں کسی کھلاڑی کے مستقبل کے بارے میں بات نہیں کر سکتا۔ یہ ان پر منحصر ہے۔ ہاں میں یہ ضرور کہہ سکتا ہوں کہ ان دونوں میں ابھی بہت زیادہ بھوک باقی ہے، ان میں جذبہ ہے اور دونوں ذہنی طور پر کافی مضبوط کھلاڑی ہیں۔ لیکن جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں، وہ جو بھی فیصلہ کریں گے وہ ہندوستانی کرکٹ کے مفاد میں ہوگا۔ گمبھیر نے کہا کہ "پہلی بات یہ ہے کہ ہر کھلاڑی اپنے کھیل کو سمجھتا ہے اور جانتا ہے کہ اس کے اندر کتنی بھوک ہے۔ اس کا اطلاق نہ صرف کھیلوں پر ہوتا ہے بلکہ کسی بھی پیشے پر ہوتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ آپ کے اندر کتنا جذبہ اور بھوک ہے۔ آپ کی شراکت سے ٹیم کو فائدہ ہو رہا ہے یا نہیں کیونکہ آخر میں یہ میری یا آپ کی نہیں بلکہ ملک کی ٹیم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہماری ٹیم میں ایسے دیانتدار کھلاڑی ہیں جو جانتے ہیں کہ ان کے اندر کتنی بھوک باقی ہے۔ انہوں نے بالآخر روہت کے ٹیسٹ سے باہر بیٹھنے کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا "جب چیزیں ٹھیک نہیں چل رہی ہیں تو اسے تسلیم کرنے اور ٹیم کے مفاد کے لیے پیچھے ہٹ جانا بہت ہمت کی بات ہوتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ کھیل میں بہت سی چیزیں بدلتی ہیں، لوگ بدلتے ہیں، فارم بدلتا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ ۵ ماہ ایک طویل وقت ہے تو ہمیں انتظار کرنا چاہیے۔ لیکن جو کچھ بھی ہوگا ہندوستانی کرکٹ کے

کوپا ڈیل رے سے باہر ہوئے لاس پالماس اور ویلاڈولڈ

میڈرڈ: کوپا ڈیل رے کے تیسرے راؤنڈ میں اتوار کو مزید دو حیران کن نتائج دیکھنے میں آئے، جس میں لا لیگا کی ٹیموں کو لیگ کے نچلے حریفوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سیکنڈ ڈویژن ایلچے نے گھریلو میدان پر اعلی سطح کی لاس پالماس کے خلاف 4-0 کی زبردست جیت درج کی، جس میں گھریلو ٹیم نے شروع سے آخر تک اپنا دبدبہ بنائے رکھا اور ہاف ٹائم کے اسٹروک پر روڈریگو مینڈوزا کے گول کے ذریعے برتری حاصل کی۔ اس کے بعد ایلچے نے بریک کے بعد ڈیوڈ افینگر وبر، جوز سلیس اور نکولس فرنانڈیز کے گول سے شاندار جیت کے ساتھ آخری 16 میں داخلہ حاصل کیا۔ تیسرے درجے کے اورینس نے دو بار پیچھے رہنے کے بعد واپسی کی اور پھر لا لیگا کے نچلے کلب ویلاڈولڈ کو 3-2 سے شکست دے دی۔ راؤل مورو اور سلیم ام اللہ نے پہلے ہاف میں ویلاڈولڈ کو دو بار آگے کیا، لیکن جیرو نوریگا اور جیران راموس کے گول نے اپنی ٹیم کے لیے برابری کی اور پھر وقفے کے سات منٹ بعد انجل سانچیز نے ہوم سائیڈ کے لیے فاتحانہ گول کر دیا۔ سیلٹا ویگو بھی ناک آؤٹ ہونے کے قریب تھی، کیونکہ یہ ریسنگ سینٹنڈر سے 2-1 سے پیچھے تھی، تاہم، جب عام وقت کے صرف چار منٹ رہ گئے تھے، ریسنگ نے خودکش گول کر لیا اور پھر 92 ویں منٹ میں الفونس نے گول کر کے سیلٹا ویگو کو 3-2 سے جیت دلا دی۔ دیگر میچوں میں، گیٹافے نے دوسرے ڈویژن کی جدوجہد کرنے والی کارٹیجینا کے خلاف 2-1 سے کامیابی حاصل کی۔ ریئل سوسائیڈاد نے میکل اویارزابال اور برائس مینڈیز کے دوسرے ہاف کے گولوں کی بدولت تیسرے درجے کی پونفراڈینا پر 2-0 کی آرام دہ فتح درج کی۔ ہفتے کے روز، ایف سی بارسلونا نے چوتھے درجے کے باربسٹرو کو 4-0 سے شکست دی، جبکہ خطاب ہولڈر ایتھلیٹک بلباؤ نے یوڈی لوگرونو کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی اٹلیٹیکو میڈرڈ نے ماربیلا کے خلاف 1-0 سے کامیابی حاصل کی۔ سیویلا نے سیکنڈ ڈویژن لیڈر المیریا کو 1-4 سے شکست دی۔

میسی کو امریکہ کا سب سے بڑا شہری اعزاز

صدارتی تمغہ پریزیڈنشیل میڈل جیتنے والے پہلے مرد فٹبالر بن گئے

نئی دہلی: لیونل میسی نے 4 جنوری کو اپنی حصولیابیوں میں ایک اور اضافہ کیا جب انہیں امریکہ کا سب سے بڑے شہری اعزاز پریزیڈنشیل میڈل سے نوازا گیا۔ وائٹ ہاؤس نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر ایوارڈ جیتنے والوں کے ناموں کا اعلان کیا۔ یہ تمغہ ان افراد کو دیا جاتا ہے جنہوں نے امریکہ کی خوشحالی، اقدار، یا سلامتی، عالمی امن، یا دیگر اہم سماجی، عوامی، یا نجی کوششوں میں اپنا تعاون کیا ہو۔ میسی 2022 میں یہ ایوارڈ جیتنے والے پہلے مرد فٹبالر (ساکر کھلاڑی) بن گئے، جس میں میگن ریپینو کے بعد اس کھیل کے دوسرے کھلاڑی بن گئے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے ایوارڈ پیش کیا، جس میں ارجنٹینا کے کھلاڑی 19 وصول کنندگان میں سے ایک تھے۔ میسی کے کلب انٹر میامی نے ایک بیان میں کہا، "میسی نے ایونٹ سے قبل وائٹ ہاؤس کو بتایا کہ وہ بہت باعزت محسوس کر رہے ہیں اور یہ اعزاز حاصل کرنا، ان کے لیے بہت بڑا اعزاز ہے۔ تاہم شیڈول کے تنازعات اور پیشگی وعدوں کی وجہ سے یہ اعزاز حاصل کرنا بہت بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے اس اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ انہیں مستقبل قریب میں ملاقات کا موقع ملنے کی توقع ہے۔" میسی نے جولائی 2023 میں پیرس سینٹ جرمین سے مفت ٹرانسفر پر انٹر میامی میں شمولیت اختیار کی اور میجر لیگ سوکر (ایم ایل ایس) کی طرف سے 39 میچوں میں 34 گول اور 18 اسسٹ کیے ہیں۔ وہ اب تک ٹیم کے ساتھ لیگ کپ اور ایم ایل ایس سپورٹرز شیلڈ جیت چکے ہیں۔ امریکہ میں اپنے وقت کے دوران، انہوں نے ایک بیلن ڈی اور اور 2023 میں فیفا مردوں کے بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ جیتا اور گزشتہ سال کوپا امریکہ خطاب کا کامیابی سے دفاع کرنے میں ارجنٹینا کی مدد کی۔ میامی کے 15 ریگولر سیزن گیمز سے محروم ہونے کے باوجود وہ ایم ایل ایس موسٹ ویلیو ایبل پلیئر (سب سے قابل قدر کھلاڑی) بھی رہے۔

رونالڈو نے النصر فٹبال کلب میں اپنے 2 سالہ معاہدہ کی سالگرہ منائی

کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی پرو لیگ کی ٹیم النصر فٹبال کلب کے ساتھ اپنے دو سالہ معاہدہ کی سالگرہ کے موقع پر اعلان کیا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خطاب کے بھوکے ہیں۔ پرتگال کے کپتان، جنہیں حال ہی میں گلوب ساکر ایوارڈس میں ۲۰۲۴ء کا بہترین مشرق وسطی کا کھلاڑی قرار دیا گیا ہے، مانچسٹر یونائیٹڈ چھوڑنے کے بعد جنوری ۲۰۲۳ء میں فری لون منتقلی پر شامل ہونے کے بعد سے اب تک ۸۳ گیمز میں ۷۴ گول کر چکے ہیں۔ ریاض میں اپنے وقت کی عکاسی کرتے ہوئے، رونالڈو، جو ۵ فروری کو ۴۰ سال کے ہو جائیں گے، نے لیگ کے اندرونی میڈیا چینل کو بتایا کہ "میں خوش ہوں اور میرا خاندان خوش ہے۔ ہم نے اس خوبصورت ملک میں ایک نئی زندگی شروع کی۔ زندگی اچھی ہے۔ فٹ بال اچھا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر، ہم اب بھی اسی جگہ پر ہیں، ہم اب بھی بہتر ہو رہے ہیں۔" رونالڈو، جنہوں نے اپنے کریئر میں ۹۰۰ سے زیادہ گول کئے ہیں اور سب سے زیادہ بین الاقوامی گول کرنے کا عالمی ریکارڈ اپنے نام کیا ہے، کا خیال ہے کہ سعودی پرو لیگ ان کی آمد کے بعد سے درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ پرتگال کے اسٹار کھلاڑی نے کہا کہ یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے کہ لیگ بڑھ رہی ہے اور لیگ کو بہتر اور مسابقتی بنانے کے لیے، بہت سارے اسٹار کھلاڑی آ رہے ہیں۔ یہ پہلا شخص بننا ایک اعزاز کی بات ہے، لیکن میں جس چیز کا منتظر ہوں وہ یہ ہے کہ لیگ اگلے پانچ سے دس برسوں میں نہ صرف پہلی ٹیموں بلکہ اکیڈمیز کے طور پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے۔ پرتگال کے کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو نے کہا کہ یہ میرا خواب ہے، نہ صرف سعودی (کھلاڑیوں) اور لیگ کے مستقبل کے لیے، بلکہ ملک کے لیے اور دیگر لیگز کے ساتھ مقابلہ کرنا اور میں ملک اور لیگ کو اس سطح تک پہنچانے میں مدد کرنے کی کوشش کروں گا۔

غدر 3 پر امیشا پٹیل کے بیان نے مداحوں کا جوش بڑھا دیا

ممبئی: بالی ووڈ اداکار سنی دیول اور امیشا پٹیل کی فلم 'غدر- ایک پریم کتھا' 2001 میں ریلیز ہوئی تھی۔ 22 سال بعد 'غدر' کا سیکول سینما گھروں میں ریلیز ہوا۔ اس فلم نے باکس آفس پر اچھی کمائی کی۔ 22 سال بعد بھی سنی دیول کو وہی جنون دیکھنے کو ملا۔ اب فلم کے تیسرے حصے کی بحث شروع ہو گئی ہے۔ اداکارہ امیشا پٹیل نے اس حوالے سے ایک اپڈیٹ دی ہے۔ امیشا پٹیل نے 'غدر- ایک پریم کتھا' اور 'غدر 2' میں سکینہ کا کردار ادا کیا ہے۔ ان کے کردار کو شائقین کی طرف سے بے پناہ محبت ملی۔ اب حال ہی میں اداکارہ نے اپنے مداحوں کو نئے سال کی مبارکباد دی۔ امیشا نے ایک تقریب میں شرکت کی۔ اس وقت جب امیشا پٹیل سے پوچھا گیا کہ کیا وہ 'غدر 3' میں نظر آئیں گی تو انھوں نے مسکراتے ہوئے کہا، 'یقیناً، غدر، تارا اور سکینہ کے بغیر ادھوری ہے' ان کے اس بیان نے مداحوں کے جوش میں اضافہ کر دیا ہے۔ یہ ایک پیریڈ ایکشن ڈرامہ ہونے جا رہا ہے۔ مصنف فی

رشی دھون نے محدود اوورز کی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لی

نئی دہلی، 6 جنوری (وس)۔ بھارتی آل راؤنڈر رشی دھون نے محدود اوورز کی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ دھون نے یہ اعلان وجے ہزارے ٹرافی کے گروپ مرحلے کے آخری دن کے بعد کیا، جس میں ہماچل پردیش اگلے مرحلے میں جگہ بنانے میں ناکام رہی۔ تاہم، سوشل میڈیا پر دھون کے ریٹائرمنٹ کے اعلان میں خاص طور پر محدود اوورز کی کرکٹ کا ذکر کیا گیا ہے، جس سے یہ اندازہ لگتا ہے کہ وہ رنجی سیزن کے بقیہ حصے میں ہماچل کے لیے کھیلنے کے لیے دستیاب ہوں گے۔ 34 سالہ دھون نے 2016 میں چاروں میچ کھیل کر بین الاقوامی سطح پر چار مرتبہ ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ وہ اس سے قبل آئی پی ایل میں ممبئی انڈینز، پنجاب کنگز اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز کا بھی حصہ رہ چکے ہیں، لیکن حالیہ نیلامی میں انہیں کوئی خریدار نہیں ملا۔ دھون نے اپنے بیان میں کہا" میں بھاری دل کے ساتھ ہندوستانی کرکٹ (محدود اوورز) سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتا ہوں، حالانکہ مجھے اس پر کوئی افسوس نہیں ہے۔ میرے لیے بے پناہ خوشی اور ان گنت یادیں جو ہمیشہ میرے دل کے بہت قریب رہیں گی، یہ میرے لیے بہت بڑا اعزاز رہا ہے۔ میں اپنے تمام کوچز، سرپرستوں، ٹیم کے ساتھیوں اور معاون عملے کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے آج وہ شخص بنانے میں ان کی گرانقدر شراکت ہے۔" دھون نے 134 لسٹ اے میچ کھیلے، 29.74 کی اوسط سے 186 وکٹیں حاصل کیں اور 38.23 کی اوسط سے 2906 رنز بنائے، جس میں ایک سنچری بھی شامل ہے۔ 135 ٹی 20 میں، انہوں نے 26.44 کی اوسط اور 7.06 کے اکانومی ریٹ سے 118 وکٹیں حاصل کیں اور 121.33 کے اسٹرائیک ریٹ سے 1740 رنز بنائے۔ ان کے کیریئر کی سب سے یادگار کامیابیوں میں 2021-22 میں ہماچل کو ان کی پہلی وجے ہزارے ٹرافی دلانا شامل ہے۔ دھون 2021-22 میں 458 رن کے ساتھ دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے اور آٹھ میچوں میں 17 وکٹوں کے ساتھ دوسرے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے کھلاڑی بن گئے۔ ہماچل کے لیے یہ گھریلو کرکٹ میں کسی بھی قسم کا ان کا پہلا اور واحد خطاب تھا۔ آئی پی ایل میں، دھون نے کنگز الیون پنجاب (2014-2024) اور ممبئی انڈینز (2013) کی نمائندگی کی، جس میں 39 میچوں میں 25 وکٹ لئے اور 210 رن بنائے۔

لیجنڈ 90 لیگ: شیکھر دھون، ہربھجن سنگھ اور سریش رائنا جلوہ دکھانے کے لیے تیار

نئی دہلی: لیجنڈ 90 کرکٹ لیگ کا افتتاحی ایڈیشن فروری میں شروع ہو رہا ہے۔ 90 گیندوں پر مشتمل اس لیگ میں دنیا بھر کے کرکٹ لیجنڈز کھیل کے میدان پر اکٹھے ہوں گے اور یہ لیگ کھیل کو مکمل طور پر بدل دے گی۔ یہ مرحلہ سات فرنچائزز - چھتیس گڑھ واریئرز، ہریانہ گلیڈی ایٹرز، دہلی جائنٹس، گجرات سیمپ آرمی، دہلی رائلز، بگ بوائز اور راجستھان کنگز کے ساتھ کھیل کے ناقابل فراموش جشن کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ شیکھر دھون اور راس ٹیلر دہلی رائلز کی نمائندگی کریں گے، جبکہ کرس گیل بگ بوائز کے لیے اپنی طاقت دکھانے کے لیے تیار ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے سابق آل راؤنڈر ڈوین براوو راجستھان کنگز کی کمان سنبھالیں گے اور ہربھجن سنگھ ہریانہ گلیڈی ایٹرز کے لیے اپنا جادو چلائیں گے۔ لیگ میں سریش رائنا، معین علی اور مارٹن گپٹل جیسے کرکٹ کے لیجنڈز بھی شامل ہوں گے، جس سے شائقین کو کرکٹ کی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ دیکھنے کا موقع ملے گا۔ لیجنڈز 90 لیگ کے ڈائریکٹر شیوین شرما نے لیگ کے اختراعی انداز اور دنیا بھر کے شائقین کو موہ لینے کی صلاحیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "لیجنڈز 90 لیگ کرکٹ کے لازوال دلکشی کا جشن ہے، جو پرانی یادوں کو جدت کے ساتھ جوڑتا ہے۔ سات ناقابل یقین فرنچائزز اور کرس گیل، سریش رائنا اور شیکھر دھون جیسے لیجنڈز کی قیادت میں، یہ 90 گیندوں کے فارمیٹ میں سیٹ آف دی سیٹ ایکشن کا وعدہ کیا گیا ہے۔ یہ ایک موقع ہے کہ کھیل کے عظیم کھلاڑیوں میں سے کچھ کو کرکٹ کی تفریح میں ایک دلچسپ نئے باب کے لیے اکٹھا کیا جائے۔ مارٹن گپٹل، سریش رائنا اور امباتی رائیڈو جیسے مارکی کھلاڑیوں کے ساتھ، چھتیس گڑھ واریئرز مضبوط اثر ڈالنے کے لیے تیار ہیں۔ تروینش سنگھ پریہار، چیف آپریٹنگ آفیسر، چھتیس گڑھ واریئرز نے کہا، یہ لیگ ایک بے مثال پلیٹ فارم ہے، اور میں گپٹل اور رائنا جیسے لیجنڈز کو دوبارہ میدان میں دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ 90 گیندوں کا فارمیٹ ایک نیا تناظر لاتا ہے، اور مجھے یقین ہے کہ شائقین ناقابل فراموش لمحات کا مشاہدہ کریں گے کیونکہ یہ کھلاڑی اپنی لازوال صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔

شان مسعود نے افریقہ میں 27 سالہ قومی ریکارڈ توڑا

کیپ ٹاؤن: قومی ٹیم کے کپتان شان مسعود جنوبی افریقی سرزمین پر سب سے بڑی انفرادی اننگز کھیلنے والے پاکستانی بیٹر بن گئے ہیں۔ کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے چوتھے روز پاکستان کی دوسری اننگز میں بیٹنگ جاری ہے اور گرین شرٹس کو جنوبی افریقا کا پہلی اننگز کا خسارہ ختم کرنے کے لیے مزید 109 رنز درکار ہیں۔ پاکستان نے کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے چوتھے روز اپنی دوسری نامکمل اننگز کا آغاز 213 رنز ایک کھلاڑی آؤٹ سے کیا تو شان مسعود 103 اور خرم شہزاد 8 رنز کے ساتھ وکٹ پر موجود تھے۔ خرم شہزاد 18 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جب کہ کامران غلام بھی 28 رنز پر اپنی وکٹ دے بیٹھے تاہم کپتان شان مسعود کی ذمہ دارانہ بیٹنگ کا سلسلہ جاری ہے اور وہ 137 رنز بنا کر وکٹ پر موجود ہیں اور ان کا ساتھ مسعود شکیل دے رہے ہیں جو 16 رنز بنا چکے ہیں۔ اس سے قبل یہ اعزاز سابق آل راؤنڈر اظہر محمود کے پاس تھا جنہوں نے 1998ء میں جوہانسبرگ میں 136 رنز کی باری کھیلی تھی۔ سابق اوپنر توفیق عمر 2003ء میں کیپ ٹاؤن میں 135 رنز سکور کر کے اس فہرست میں دوسرے، اظہر محمود 1998ء میں ڈربن میں 132 رنز کی باری کھیل کر اس فہرست میں تیسرے، سابق اوپنر سعید انور 1998ء میں ڈربن میں 118 رنز سکور کر کے چوتھے جب کہ اسد شفیق 2013ء میں 111 رنز بنا کر پانچویں نمبر پر ہیں۔ خیال رہے کہ جنوبی افریقا نے پہلی اننگز میں 615 رنز اسکور کیے تھے جس کے جواب میں پاکستانی ٹیم پہلی اننگز میں 194 رنز بنا کر فالو آن کا شکار ہو گئی تھی۔ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں جنوبی افریقا کو ایک صفر کی برتری حاصل ہے، سنچورین ٹیسٹ میں پروٹیز نے شاہینز کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد دو وکٹوں سے شکست دی تھی۔

پی ایل ایف آئی کے دو ارکان ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار

کھونٹی: ضلع پولیس نے پی ایل ایف آئی کے دو عسکریت پسندوں وکاس گوپ (26 سال) اور ہمیش گوپ کو کررا تھانہ علاقہ کے رونے جنگل سے گرفتار کیا ہے۔ دونوں کررا تھانہ علاقہ کے رونہ گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے ان کے پاس سے ایک دیسی ساختہ ون بیرل رائفل، دو 8 ایم ایم اور نو 65.7 ایم ایم کی گولیاں، دو موبائل فون اور چار پی ایل ایف آئی پمفلٹس برآمد کیے ہیں۔ وکاس گوپ کے خلاف کررا پولیس اسٹیشن میں آرمس ایکٹ کے تحت پہلے ہی دو کیس درج ہیں اور ایک عسکریت پسند تنظیم میں شمولیت اختیار کی ہے۔ یہاں، 5 جنوری کو ان کی گرفتاری کے بعد، کررا تھانے میں مقدمہ نمبر 01/2025، دفعہ 111/61(2) BNS 2023 اور 25(1-A/25)B(6)/26/35 آرمز ایکٹ اور 17 درج کیے گئے۔ ان دونوں کے خلاف سی ایل اے ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں موصولہ اطلاعات کے مطابق 5 جنوری کو ایس پی امان کمار کو اطلاع ملی تھی کہ رونے جنگل میں پی ایل ایف آئی کے کچھ سرگرم جنگجو کسی مجرمانہ واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں، جس کے لیے وہ رونے جنگل میں ایک میٹنگ بھی کر رہے ہیں۔ اس اطلاع پر ایس پی نے توریا ایس ڈی پی او کرسٹوفر کرکیٹا کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی اور معلومات کی تصدیق کرنے اور ضروری کاروائی کرنے کی ہدایت دی۔ توریا سرکل کے پولیس انسپکٹر اشوک کمار سنگھ، کارو کے ایس ایچ او منیش کمار، رانیہ کے ایس ایچ او وکاس کمار جیسوال، جریا گڑھ کے ایس ایچ او راجو کمار، ایس آئی دیپک کانت کمار، کانسٹیبل ایشن برلا، نند کشور یادو اور کررا مسلح افواج کے اہلکار شامل تھے۔ پولیس ٹیم نے کررا کے رونے جنگل میں چھاپہ مار کر دو سرگرم جنگجو وکاس اور ہمیش گوپ کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمین نے پولیس کو بتایا ہے کہ ہوتوار جیل میں بند شیو کمار ساہو عرف چارکو اور رانچی۔ کھونٹی میں سرگرم پی ایل ایف آئی ممبران نے کھونٹی تھانہ علاقہ میں گروپ کے دیگر لڑکوں سے فائرنگ کا واقعہ انجام دیا تھا، جو فرار ہیں۔

کولیری ایمپلائز یونین کی غیر معینہ ہڑتال شروع

دھنباد: دھنباد کولیری ایمپلائز یونین کے کارکنان مزدوروں سے متعلق 43 نکاتی مطالبات کو لے کر اے کے ڈبلیو ایم سی کولیری آفس کے سامنے ہڑتال پر بیٹھے۔ مقررین نے کہا کہ انتظامیہ نے گزشتہ 3 ماہ سے مطالبات کے حوالے سے کوئی اقدام نہیں کیا اور اگر جنرل آفس پر مظاہرے کے بعد بھی انتظامیہ نے بات نہیں مانی تو وہ کمپنی کے علاقے میں سڑک بلاک کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ہڑتال پر امریش چودھری، راجیش منڈل، سریش چوہان، سریندر سنگھ، سیتارام راجوار، ڈوما بیلدار وغیرہ بیٹھے ہیں۔ احتجاجی مظاہرہ برانچ سکریٹری امریش چودھری نے کیا اور اس کی صدارت کرشنا پردھان نے کی۔ اہم مقررین میں مرکزی نائب صدر بھومک مہتو، جوائنٹ جنرل سکریٹری نونیت کمار سنگھ، وزیر پرشانت نیوگی، مرکزی خزانچی راگھویندر نارائن پانڈے، علاقائی صدر راجیت مہتو، ورکنگ صدر سنیل کمار، نائب صدر وجے کمار بھوئیاں، پدمانند رام، سکریٹری شیو شنکر گپتا، جوائنٹ صدر سکریٹری راجیش منڈل، خزانچی رام دیو پرساد گمن، اے کے ڈبلیو سی کے خزانچی سریش چوہان، ناگیندر پرساد، کے ڈی پرساد یادو، مہیندر چوہان، سورج دیو بیلدار، بابو مہتو، شنکر دیال سنگھ، نائب صدر چندر موہن شرما، دلیپ بوری اور دیگر شامل تھے۔

قومی ٹی بی کے خاتمے کے تحت پروگرام کا انعقاد

بھمبر۔ قومی ٹی بی کے خاتمے کے پروگرام کے تحت آج بھوزہ ہسپتال میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں ہسپتال کے چیف سپرنٹنڈنٹ امریش کمار نے کہا کہ مرکزی حکومت کی ہدایات پر 100 دنوں میں ٹی بی کی بیماری کو ختم کرنے کا ہدف ہے۔ اس پروگرام کے تحت اگر علاقے کے آس پاس کوئی بھی اس مرض میں مبتلا ہے تو ٹیم اس کا مفت علاج کرے گی۔ اس کے لیے سینٹرل اسپتال میں ایک وارڈ بنایا گیا ہے، جہاں اس مرض میں مبتلا افراد کو ادویات دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت کی طرف سے ماہانہ 1000 روپے بھی دیے جائیں گے، تاکہ مریض اپنے کھانے کی عادات پر توجہ دے سکے۔ اگر دو ہفتے سے زیادہ کھانسی ہو یا کھانسی کے ساتھ خون آئے تو فوراً معائنہ کرانا چاہیے۔ یہ بیماری کھانسی سے خارج ہونے والے جراثیم سے پھیلتی ہے۔ جب بھی کھانسیں تو صرف منہ پر رومال رکھ کر کھانسیں۔ روک تھام ہی واحد علاج ہے۔ ٹی بی کو ہرانا ہے اور ملک کو جیتنا ہے۔ ہمیں اس کے تحت کام کرنا ہوگا۔ یہ بیماری لاعلاج نہیں ہے۔ اس کے علاج میں 6 ماہ کا کورس کرنا پڑے گا۔ انہوں نے ہسپتال کے تمام ملازمین سے کہا کہ وہ لوگوں میں ٹی بی سے بچاؤ کے بارے میں آگاہی پھیلائیں اور انہیں صحیح معلومات دیں۔ اس موقع پر امریش کمار، ڈاکٹر سنتوش شرما، شیوم گپتا، ابھیشیک جھا، راجو ہری، الیش لکڑا، سریتا کماری، آوتیہ وغیرہ موجود تھے۔

77 خواتین میا سمان میں شرکت کے لیے رانچی پہونچی

بھور کنڈا (رام گڑھ)۔ سوندا ڈی پنچایت کی 77 خواتین مائیہ سمان سمان پروگرام میں شرکت کے لیے بس کے ذریعے رانچی کمکم کے لیے روانہ ہوئیں۔ بتایا گیا کہ سوندا ڈی پنچایت میں تقریباً 600 خواتین کو میئیاں سمان یوجنا کا فائدہ دیا جاتا ہے۔ جس میں وزیر اعلیٰ کے سرکاری پروگرام میں حکومتی ہدایات کے مطابق 77 خواتین کو سرکاری انتظامات کے ذریعے نامکم روانہ کیا گیا ہے۔ اس موقع پر پنچایت سکریٹری خوشبو رانی، جے ایس پی ایل ایس میلا سکھی منڈل گروپ کی بینک سکھی نیلم کماری، گروپ صدر ریتا دیوی، جیوتی کماری دیوی کے ساتھ سوندا ڈی پنچایت کے سربراہ اپیندر شرما، پنچایت کمیٹی کے نمائندے ڈبلیو پانڈے، پترا تو بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر منوج گپتا وغیرہ موجود تھے۔ موجود تھے۔

ڈی اے وی بنیہر کا داخلہ امتحان مکمل

جوڑاپوکھر: ڈی اے وی بنیہر لوڈنا میں کنڈرگارٹن سے کلاس 8ویں تک بچوں کے داخلے کے لیے پہلے مرحلے کا داخلہ امتحان لیا گیا۔ امتحان میں پچاس کے قریب امیدواروں نے حصہ لیا۔ اس موقع پر پرنسپل کے ساتھ پچھ نرملا دیہگا، خوشبو کماری، آشا کماری، سمن پاٹھک اور اساتذہ، پردیپ کمار مشرا، پریتم آچاریہ، مجتبیٰ حسین وغیرہ موجود تھے۔ پرنسپل سید اعجاز احمد نے حاضرین اساتذہ کا شکریہ ادا کیا اور تمام دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کی داخلہ امتحان میں کامیابی کی خواہش کی۔ ساتھ ہی امید ظاہر کی کہ تمام کامیاب امیدوار جلد از جلد سکول میں داخلہ لے کر سکول کیمپس کی رونق میں اضافہ کریں گے اور اپنے مستقبل کو سنواریں گے۔

سکوٹر سوار نوجوان کی کھمبے کے ٹکرانے سے موت، چھوٹا بھائی زخمی

صاحب گنج: صاحب گنج-بوریو مین روڈ پر بوریو تھانہ علاقہ کے راکسو گاؤں کے پاس پیر کو اسکوٹر پر سوار ایک نوجوان کی سڑک کنارے کھڑے ستون سے ٹکرانے کے بعد موت ہو گئی۔ جبکہ اسکوٹر پر پیچھے بیٹھا اس کا چھوٹا بھائی زخمی ہو گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق راکسو گاؤں کے رہنے والے دو بھائی نتیش ٹھاکر اور رمیش ٹھاکر پیر کی صبح احمد آباد سے گھر لوٹے تھے۔ دونوں بھائی سکوٹر پر سوار ہو کر ریکسو سے بوریو کی طرف نکلے تھے۔ اس کے بعد اسکوٹر ریکو موڑ کے قریب سڑک کے کنارے کھڑے ایک ستون سے ٹکرا گیا اور ٹکرا گیا۔ حادثے میں نتیش ٹھاکر (23 سال) کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اس دوران اسکوٹی پر پیچھے بیٹھا چھوٹا بھائی رمیش ٹھاکر (20 سال) زخمی ہو گیا۔ اس کا دایاں ہاتھ فریکچر ہے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے دونوں کو 108 ایمبولینس میں بوریو سی ایچ سی لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر پنج کمار نے نتیش ٹھاکر کو مردہ قرار دیا۔ اس دوران زخمی رمیش ٹھاکر اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ زخمی رمیش ٹھاکر نے بتایا کہ یہ لوگ تین بھائی اور ایک بہن ہیں۔ بڑا بھائی مکیش ٹھاکر گاؤں میں مزدوری کرتا ہے۔ درمیانی بھائی نتیش ٹھاکر اور وہ احمد آباد میں کام کرتے تھے۔ یہ دونوں پیر کی صبح ہی احمد آباد سے گھر لوٹے تھے۔ بوریو تھانہ سی ایچ سی پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صاحب گنج صدر اسپتال بھیج دیا۔

ایکسل نے بھارت کیلئے جٹایا 650 ملین ڈالر کا نیا فنڈ

رانچی 06 جنوری (پریس ریلیز) ایک سرکردہ عالمی وینچر کیپیٹل فرم نے آج اعلان کیا ہے کہ اس نے 650 ملین ابتدائی مرحلے کا فنڈ اکٹھا کیا ہے جو ہندوستان اور جنوب مشرقی ایشیا میں جرات مندانہ بانیوں کی حمایت کے لیے وقف ہے۔ Accel کا تازہ ترین فنڈ ہندوستان اور SEA میں اس کا آٹھواں فنڈ ہے اور یہ بامقصد، زمرہ کی نئی تعریف کرنے والے کاروبار بنانے کے لیے ابتدائی مرحلے کے بانیوں کے ساتھ شراکت داری کے لیے اپنے عزم کو آگے بڑھائے گا۔ Accel کے پاس 40 سال سے زیادہ کا تجربہ اور ایک عالمی پلیٹ فارم ہے اور وہ بانیوں کو مشورہ، نیٹ ورک اور مدد فراہم کرتا ہے جو انہیں اپنے ڈومین میں لیڈر بننے کے لیے درکار ہے۔ ابتدائی مرحلے کے بانیوں کے ساتھ شراکت داری کے لیے اپنے عزم کو آگے بڑھائے گا۔ Accel کے پاس 40 سال سے زیادہ کا تجربہ اور ایک عالمی پلیٹ فارم ہے اور وہ بانیوں کو مشورہ، نیٹ ورک اور مدد فراہم کرتا ہے جو انہیں اپنے ڈومین میں لیڈر بننے کے لیے درکار ہے۔

سستی آؤٹ سورسنگ کی من مانی کے خلاف انتباہ

جوڑاپوکھر: علاقہ نمبر 10 میں چل رہے می سوشی آؤٹ سورسنگ کے ذیلی کنٹریکٹر اے ٹی دیوبرا اجا کی طرف سے مسلسل ہو رہی بھاری بلاسٹنگ کو روکنے سمیت دیگر مطالبات کے سلسلے میں بی سی سی ایل منیجر اور جوڑاپوکھر پولس کے ساتھ بگڈیگی بستی چھٹھ تالاب کے قریب آج گاؤں والوں کے درمیان سہ فریقی بات چیت ہوئی۔ بی سی سی ایل کے پی سی سی ایل کے پروجیکٹ آفیسر اے کے پانڈے، جوڑاپوکھر پولیس اسٹیشن کے انچارج راجیش پرکاش سنہا نے بات چیت میں حصہ لیا۔ بات چیت سے پہلے گاؤں والے آج آؤٹ سورسنگ کا پہیہ روک کر احتجاج کرنے والے تھے لیکن جوڑاپوکھر پولیس کی پہل پر معاملہ ٹھنڈا ہوا اور گاؤں والے بات چیت پر راضی ہو گئے۔ بات چیت میں بی سی سی ایل منیجر کی طرف سے چار دن کا وقت لیا گیا، جس میں گاؤں والوں کے مناسب مطالبات پر اقدامات کیے جائیں گے۔ گاؤں والوں کی جانب سے نیان چکرورتی نے بتایا کہ 20 دسمبر کو بستی کی جانب سے مطالبات کے سلسلے میں لوڈنا ایریا کے جنرل منیجر کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا تھا، جس میں آلودگی، ہیوی بلاسٹنگ، نقل مکانی، منصوبہ بندی، پینے کے پانی، گڑھے کے پانی کے مسائل شامل تھے۔ بیلائی، بیریکیڈنگ، کرایہ دار زمین سے متعلق۔ نین چکرورتی نے کہا کہ اگر بی سی ایل منیجر 10 جنوری تک ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کرتے ہیں تو بستی کے لوگ جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے رجوع کریں گے اور یوتھنیشیا کا مطالبہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آؤٹ سورسنگ انتظامیہ کی من مانی کی وجہ سے ہمارا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ تارا دیوی، میتا دیوی، گیتا دیوی، ریتا دیوی، رانی دیوی، گایتری دیوی، جوسنا دیوی، گنیش بوری، اجول چکرورتی، منوج کوئیری، امتیاز، برجن سنگھ، سرفراز عالم، بنٹی ڈی، بھولا پاسوان، نیپال راجک وغیرہ موجود تھے۔ بات چیت میں تھے۔

رانچی میں ایک اور فلائی اوور جلد ہی تیار ہو جائے گا

رانچی: جنوری 2025 تک رتو روڈ کوریڈور کی تعمیر کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کیونکہ اس راہداری میں تین ریمپ بنائے جانے ہیں۔ پہلے اوئی سی پلکا موڑ ریمپ، دوسرے آئی ٹی آئی روڈ ریمپ اور تیسرا راج بھون کے سامنے کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ یہ کوریڈور 291 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا جا رہا ہے۔ اسے 50.3 کلومیٹر کے لیے بنایا جائے گا۔ اس میں 101 ستون بنائے گئے ہیں۔ اوئی سی گراؤنڈ میں ریمپ بنا کر تیار کر دیا گیا ہے۔ اس میں صرف بٹومین لگانا باقی ہے۔ پلکا موڑ کی طرف سے چھت پر بٹومین لگانے کا کام جاری ہے۔ چھت کے دونوں اطراف کے ڈیوائیڈرز تقریباً تیار ہیں۔ فلائی اوور کے نیچے کی سڑک کی بھی مرمت کی جا رہی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ بارش کا پانی سڑک پر کھڑا نہ ہو، نالے بھی تیز رفتاری سے بنائے جا رہے ہیں۔ کام کرنے والے مزدوروں نے بتایا کہ کام تیز رفتاری سے ہو رہا ہے۔ پوری سڑک کا کام مئی جون تک مکمل ہونے کا امکان ہے۔ ایک لاکھ سے زائد لوگوں کو جام سے ریلیف ملے گا۔ رتو روڈ کوریڈور کی تعمیر میں چھتوں کا 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس کی تعمیر سے رتو علاقہ اور دیہی علاقوں سے شہر آنے والے لاکھوں لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ اس کاریڈور کی تعمیر سے پنڈارا، آئی ٹی آئی، رتو، مندار، برامبے اور راوی اسٹیل کے تقریباً ایک لاکھ لوگوں کو جام سے راحت ملے گی۔ رتو روڈ کوریڈور کی تعمیر کا کام جولائی 2022 میں شروع کیا گیا تھا۔ تمام اہم سڑکوں کو NH سے جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاکہ ایک ریاست سے دوسری ریاست تک آمد و رفت کو آسان بنایا جا سکے۔ فی الحال آئی ٹی آئی روڈ کے ستونوں اور کیبس میں گنٹر لگانے کا کام جاری ہے۔ لوگ جھارکھنڈ کے آرٹ کلچر کے سامنے آئیں گے۔ یہ جھارکھنڈ کا پہلا کاریڈور ہوگا جہاں جھارکھنڈ کے شہیدوں اور عظیم انسانوں کی سوانح عمری نظر آئے گی۔ اس کے ساتھ راہداری کے ستونوں پر جھارکھنڈ کی سہرائی پینٹنگز بھی کندہ ہوں گی۔ لوگوں کو جھارکھنڈ کے آرٹ کلچر سے روبرو ہونے کا موقع ملے گا۔

رام گڑھ ایس پی نے ٹرانسپورٹ شوٹنگ کا جائزہ لیا

بھجو: کل پیر کو بھجو ٹرانسپورٹ نگر میں مجرموں نے کملیش کیسری کے بیٹے اش کیسری کو ان کے دفتر میں گھس کر گولی مار دی۔ اس واقعہ سے پورے بھجو ٹرانسپورٹ نگر میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ کیسری کے دفتر پہنچے، وہاں انہوں نے اپنا سی ٹی وی کیمرہ چیک کیا اور اس وقت وہاں سے گزرنے والے لوگوں سے پوچھ گچھ کی اور تاجروں اور عوام کو یقین دلایا کہ اس طرح کے واقعات دوبارہ نہیں ہونے دیں گے۔ اور کسی بھی واردات یا بھتہ خوری کے حوالے سے فوری طور پر مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے اور گشتی ٹیمیں بھی تعینات کی جائیں گی۔

جیل میں قیدیوں کو ذات پات کی بنیاد پر الگ رکھنے پر تبادلہ خیال

سپریم کورٹ کی ہدایت پر اعلیٰ سطحی ٹیم تحقیقات کے لیے دھنباد جیل پہنچی

دھنباد۔ قیدیوں کو ان کے جرائم کی بنیاد پر جیل میں رکھنے کا انتظام ہے، لیکن کیا دھنباد جیل میں بھی قیدیوں کو ذات کی بنیاد پر الگ رکھا جاتا ہے؟ یا وہ درجہ بندی کر رہے ہیں؟ اس نکتے کی تحقیقات کے لیے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ویریندر کمار تیواری کی قیادت میں دھنباد کے عدالتی افسران اور ضلع انتظامیہ کی اعلیٰ لیول ٹیم آج دھنباد جیل پہنچی۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ویریندر کمار تیواری نے کہا کہ جیلوں کو اصلاح اور بحالی کا مرکز ہونا چاہیے، نہ کہ امتیازی سلوک اور عدم مساوات۔ ذات کی درجہ بندی جیسے مسائل پر چوکس نگرانی اور سخت کارروائی ضروری ہے، تاکہ ہندوستانی آئین کے اصولوں پر عمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ رپورٹس اور سماجی تنظیموں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ جیلوں میں ذات پات کی تفریق ہو سکتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ قیدیوں میں لڑائی جھگڑے اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو کم کرنے کے نام پر انہیں ذات یا برادری کی بنیاد پر الگ بیرکوں میں رکھا جاتا ہے۔ اس پر معزز سپریم کورٹ نے از خود نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی سماعت کی اور 31 اکتوبر 24 کو حکم جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ جیل انتظامیہ کا بنیادی مقصد قیدیوں کی بحالی اور تحفظ ہے۔ تاہم انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ قیدیوں کے ساتھ برابری اور انسانی حقوق کے ساتھ برتاؤ کیا جائے۔ سپریم کورٹ کی ہدایت پر ٹیم اس معاملے کی جانچ کے لیے دھنباد جیل گئی۔ دھنباد جیل میں ایسی کوئی بے ضابطگی نہیں پائی گئی۔ دھنباد ڈویژنل جیل سپرنٹنڈنٹ کم ایڈیشنل کلکٹر ونود کمار نے کہا کہ کسی بھی قیدی کو ذات، مذہب یا کسی دوسری سماجی شناخت کی بنیاد پر تقسیم نہیں کیا جاتا ہے۔ قیدیوں کو ان کے جرم کی نوعیت، سیکورٹی کے حالات اور ان کے رویے کے لحاظ سے بیرکوں میں رکھا جاتا ہے۔ جج کم سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی راکیش روشن نے کہا کہ سوشل آرگنائزیشن سوکنیا بمقابلہ حکومت ہند (رٹ پٹیشن نمبر 1404/23) کے معاملے میں معزز سپریم کورٹ کے سامنے رکھا گیا تھا کہ اس بات کی تحقیقات کی جانی چاہیے کہ آیا جیلیں ہیں۔ قیدیوں کو ذات پات کی بنیاد پر رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ذات پات کی تفریق ہو رہی ہے تو یہ آئین اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ یہ مسئلہ جیلوں کی شفافیت اور اصلاحات کے عمل کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت اس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ کسی بھی قیدی کے ساتھ ذات پات کی تفریق نہ ہو۔ اس پر سماعت کے بعد سپریم کورٹ نے بھارت کی تمام جیلوں میں اس سلسلے میں تحقیقات کا حکم دیا تھا جس کی تعمیل کرتے ہوئے آج دھنباد جیل میں تحقیقات کی گئیں۔ اس ٹیم میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سب جج راکیش روشن، ایڈیشنل کلکٹر کم ڈویژنل جیل سپرنٹنڈنٹ ونود کمار، ایس ڈی ایم راجیش کمار، چیف میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر روہت گوتم، ڈاکٹر راجیو کمار سنگھ، ضلع سماجی بہبود افسر اینا کجور شامل ہیں۔) ایگزیکٹیو انجینئر پی ڈبلیو ڈی چندن کمار، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر شیو کمار رام، بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر ونود کمار سودی، ایل اے ڈی سی ایس چیف کمار ویملیندو، ڈپٹی چیف اجے کمار بھٹ، اسسٹنٹ نیرج گوئل، سمن پاٹھک، شیلیندر جھا، کنہیا لال ٹھاکر، سواتی، مسکان، شالسا اسسٹنٹ ارون کمار، سوربھ سرکار راجیش کمار سنگھ اور دیگر شامل تھے۔

کار پلٹنے سے خاتون جاں بحق، آٹھ زخمی

تیسرا: آلٹو کار آج علی الصبح تیسرا تھانہ علاقہ کے کوئلہ ڈمپ کے قریب گولک ڈیہ پل کے نیچے توازن کھونے کی وجہ سے جا گری۔ جس کی وجہ سے آلٹو کار نمبر JH 10 بھی 7175 پر سفر کرنے والے نو افراد میں سے ایک خاتون جو کہ المناک طور پر جاں بحق ہو گئی۔ گولکڈیہ کے رہنے والے مختار شیخ کا خاندان شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے کلی کے اودجھریا گیا ہوا تھا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ڈرائیور آج صبح 30.6 بجے گولکڈیہ آتے ہوئے سو گیا۔ گاڑی بے قابو ہو کر 30 فٹ گہرے پلے سے نیچے جا گری۔ جاں بحق ہونے والی خاتون سلمی شیخ کی عمر 24 سال بتائی جاتی ہے۔ زخمیوں میں شوہر مختار شیخ، شاہنواز شیخ، ملیکہ شیخ، افسرا شیخ، بتیو 31 سال، التی شیخ 3 سال وغیرہ شامل ہیں۔ کار مختار شیخ کا بیٹا چلا رہا تھا جسے شدید چوٹیں آئیں۔ ہر ایک کا جھریا کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ پولیس کو اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او کسن کمار موقع پر پہنچے اور خاتون کو پوسٹ مارٹم کے لیے ایس این ایم سی ایچ دھنباد بھیج دیا۔ گاڑی کو نکال کر تھانے لایا گیا ہے۔

وزیر اعظم کی اجمیری چادر: نیاز و ناز کا کتنا حسین منظر ہے

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

خواجہ معین الدین چشتیؒ کی درگاہ پر چادر بھیجنے کا اعلان کر کے وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوتوا نوازوں کو زبردست صدمہ دے دیا۔ درگاہ اجمیر شریف نہ صرف برصغیر بلکہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یہاں ہر سال 6 رجب المرجب کو "عرس" کے موقع پر لاکھوں زائرین جمع ہو کر خواجہ غریب نواز قدس سرہ سے محبت و عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔ خواجہ غریب نواز کے مزار پر چادر چڑھانے کو عقیدت و احترام کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ عرس کے دوران اس رسم کو باعثِ برکت خیال کیا جاتا ہے منتیں مانی جاتی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی بیساکھی پر سوار سرکار کو منت و برکت کی جتنی ضرورت اب ہے پہلے کبھی نہیں تھی۔ ویسے پچھلے سال انہوں نے رام مندر پران پرتشٹھان کی تیاریوں کے درمیان مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کو جمال صدیقی کے ساتھ اپنا نمائندہ بنا کر 812 ویں عرس میں اپنی جانب سے چادر پیش کرنے کے لیے بھیجا تھا۔ امسال کمبھ میلے کی تیاریوں کے دوران یہ خدمت مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو کو سونپی گئی۔ جمعرات کی شام 6 بجے کرن رجیجو اور دیگر حضرات کے ساتھ تصویر کھنچوا کر وزیر اعظم نے یہ چادر ان کے حوالے کر دی تاکہ وہ بہ نفس نفیس دوران عرس درگاہ پر جا کر چادر چڑھائیں۔

کرن رجیجو کو روانہ وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے نریندر مودی اجمیر شریف درگاہ پر 10 بار چادر بھجوا چکے ہیں۔ یہ 11 ویں بار روایت کو آگے بڑھایا گیا ہے لیکن پہلی مرتبہ مودی کا یہ قدم ہر خاص و عام کی توجہ کا مرکز بن گیا کیونکہ ہندو سینا نے راجستھان کی ایک عدالت میں اجمیر شریف درگاہ کو شیو کا مندر قرار دے کر اس کی بازیابی کے لیے درخواست دائر کر رکھی ہے۔ دیوانی عدالت نے بھی اسے مسترد کرنے کے بجائے نہایت سعادتمندی سے منظور کر کے اپنے دیوانے پن کا ثبوت پیش کر دیا۔ 27 نومبر کو تین فریقوں کے نام نوٹس جاری فرما کر کورٹ نے اگلی سماعت کے یوم جمہوریہ سے دو دن قبل 24 جنوری کی تاریخ مقرر کر دی۔ اس معاملے میں 20 / دسمبر کو، اجمیر شریف درگاہ کمیٹی نے عدالت میں 5 صفحات پر مشتمل ایک درخواست دائر کر کے اجمیر کی درگاہ کے نیچے مندر کی موجودگی کا الزام لگانے والی درخواست کو خارج کرنے پر زور دیا۔ اس کی دلیل ظاہر ہے عبادتگاہوں کے تحفظ کا قانون ہے مگر ہندو سینا کے سربراہ وشنو گپتا کی دلیل ہے کہ مزار یا قبرستان پر مذکورہ بالا قانون لاگو ہی نہیں ہوتا۔ بیچارے وشنو گپتا نے ہندو ہردیہ سمراٹ وزیر اعظم کو چادر بھیجنے سے روکنے کی خاطر وزیر اعظم کو خط لکھا پھر دہلی سفر کیا مگر کسی نے اس کو گھاس نہیں ڈالی۔ اب چادر کے ساتھ مودی جی کا ہنستا ہوا نورانی چہرا دیکھ کر وشنو گپتا یہ شعر پڑھ رہا ہوگا۔

پھیلا کے سر پہ درد کی چادر چلا گیا
اک شخص میری روح پہ نشتر چلا گیا

وشنو گپتا اب ٹیلی ویژن پر کہہ رہا ہے کہ اس کی مخالفت محض اس لیے ہے کیونکہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ عدلیہ کا فیصلہ اگر درگاہ کے حق میں آجائے تو اسے وزیر اعظم کے بذاتِ خود جا کر چادر چڑھانے پر بھی اعتراض نہیں ہوگا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ عدالت میں رام مندر کا فیصلہ ہو جانے تک وزیر اعظم کی حیثیت سے نریندر مودی نہ ایودھیا گئے اور نہ کوئی پوجا پاٹ کا سامان بھجوایا۔ اس نظیر کے پیش نظر انہیں چادر بھجوانے سے احتراز کرنا چاہیے تھا۔ وزیر اعظم کی اس حرکت سے عدلیہ پر دباؤ پڑے گا اور اس کا کیس کمزور ہوگا۔ مندر کا دعویٰ کے سوا وشنو گپتا کی ساری باتیں درست ہیں مگر وزیر اعظم نے یہ پیغام دیا ہے کہ جب بنیاد ہی کمزور تو اس پر چادر ڈال کر اسے چھپا دینا ہی بہتر ہے۔ صوفی فاؤنڈیشن کے چیئرمین اور اجمیر درگاہ کے سجادہ نشین، حاجی سید سلمان چشتی نے اس موقع پر کہا: "یہ روایت 1947 سے جاری ہے کہ ہر سال ملک کا وزیر اعظم درگاہ کے لیے چادر بھیجتا ہے اور امن، بھائی چارے کے لیے دعا کا پیغام بھی دیتا ہے۔" وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے بھیجی گئی چادر کا خیر مقدم کرتے ہوئے وہ بولے موصوف کی طرف سے بھیجی گئی چادر ملک کے 140 کروڑ ہم وطنوں کے لیے محبت، امن، اتحاد کا تحفہ ہے۔ یہ تو خیر روحانی معاملہ ہے لیکن وزیر اعظم نے پنجابی فنکار دلجیت دوسانجھ سے ملاقات کر کے اس کی تعریف میں کہہ دیا وہ کثیر جہتی صلاحیتوں کی مالک شخصیت ہے اور (ہندوستانی) روایت کا مرقع ہے۔ ایکس پر دلجیت دوسانجھ کی ایک پوسٹ کے جواب میں مودی نے لکھا: "دلجیت دوسانجھ کے ساتھ زبردست بات چیت! ہم موسیقی، ثقافت اور بہت کچھ سے جڑے ہیں"۔

> وشنو گپتا اب ٹیلی ویژن پر کہہ رہا ہے کہ اس کی مخالفت محض اس لیے ہے کیونکہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ عدلیہ کا فیصلہ اگر درگاہ کے حق میں آجائے تو اسے وزیر اعظم کے بذاتِ خود جا کر چادر چڑھانے پر بھی اعتراض نہیں ہوگا۔

مودی جی جس دلجیت دوسانجھ کے حق میں رطب اللسان ہیں اس پر ان سے ملاقات کے ایک دن قبل بھی لدھیانہ میں شکایت درج ہوئی۔ فی الحال اپنے 'دل، لومیناتی ٹور' میں مصروف عمل دلجیت کے خلاف مبینہ طور پر شو میں شراب نوشی کو فروغ دینے والا گانا گانے پر چنڈی گڑھ کے ایک اسسٹنٹ پروفیسر پنڈت راؤ دھرینادر نے شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے اس طرح کے گانوں سے نوجوان نسل پر ہونے والے اثرات پر تشویش کا اظہار کیا جبکہ مودی اس کو سراہتے ہیں۔ دلجیت کو سب سے پہلے تلنگانہ حکومت نے اپنے شو کے دوران شراب، منشیات یا تشدد کو فروغ دینے والے نغمے گانے سے منع کیا پھر پونے اور اندور میں بجرنگ دل نے احتجاج کیا۔ اس کے جواب میں احمد آباد جا کر دلجیت نے کہا کہ "جب حکومت شراب پر ملک گیر پابندی عائد کر دے گی تو وہ شراب کے بارے میں گانا گانا بند کر دیں گے۔" اب مودی جی نے اس کی حوصلہ افزائی کر کے بجرنگ دل کے کارکنان کا دل توڑ دیا ہے۔

ویسے بجرنگ دل والے تو ایک ہفتہ قبل اس وقت بھی پریشان ہو گئے تھے جب وزیر اعظم نریندر مودی نے عظیم گلوکار محمد رفیع کو ان کی 100 ویں یوم پیدائش پر یاد کیا گیا تھا۔ ایل جی کے 100 ویں یوم پیدائش سے دو دن قبل وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ محمد رفیع صاحب ایک میوزیکل جینیئس (عبقری) تھے۔ ان کا ثقافتی تاثر اور اثر پذیری نسلوں کی حدود سے بالاتر ہے۔ رفیع صاحب کو نغموں میں مختلف جذبات و احساسات پیش کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے سراہا جاتا ہے۔ ان کی ہمہ جہت صلاحیت بھی غیر معمولی تھی۔ میری تمنا ہے کہ ان کی موسیقی لوگوں کی زندگیوں میں خوشیوں کا اضافہ کرتی رہے۔ مودی جی اس نئے سال میں جس کشادہ دلی کا مظاہرہ اور جو دانشمندانہ اقدامات کیے ہیں ان سے بی جے پی کے ناعاقبت اندیش بھکتوں کو بہت دکھ ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم کو ان کی مطلق پروا نہیں ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ بیچارے جا بھی کہاں سکتے ہیں؟ اس لیے مودی جی اپنے بھکتوں کی مجبوری کا بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ سرسنگھ چالک کے اچھل اچھل کر مندر والے بیان کی مخالفت کرنے والے ایودھیا کا سادھو راجو داس فی الحال یہ کہتا نظر آتا ہے 'وزیر اعظم پورے ملک کے قائد ہیں اس لیے ان کا بلا تفریق و امتیاز چادر بھیجنا درست قدم ہے۔ خواجہ معین الدین حسن چشتی کی درگاہ کے سربراہ نصیر الدین چشتی نے بڑی حکمت کے ساتھ موجودہ سیاسی صورتحال سے اسے جوڑتے ہوئے فرمایا عرس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے پیش کی گئی چادر کا خیر مقدم ہے۔ اس سے ان لوگوں کو جواب ملے گا جو گزشتہ کچھ دنوں سے مندر مسجد تنازعہ پیدا کر کے ملک کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اپنے بیان میں انہوں نے کہا ہندوستان کی یہ روایت رہی ہے کہ آزادی کے بعد سے ملک کے تمام وزرائے اعظم عرس کے موقع پر درگاہ پر چادر بھیجتے رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھی 2014 سے اس روایت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں اور جب سے وہ پی ایم بنے ہیں پوری عقیدت کے ساتھ چادر بھیج رہے ہیں۔ موصوف نے زور دے کر کہا کہ یہ ہندوستان کی تہذیب اور ثقافت ہے کہ تمام مذاہب، سبھی دھرم، تمام مذہبی رہنماؤں و مذہبی مقامات کا احترام کیا جانا چاہیے۔ پی ایم مودی کی طرف سے بھیجی گئی چادر کو مرکزی وزیر کرن رجیجو نے خواجہ غریب نواز کے دربار میں پیش کی تو عزیز میاں کی وہ مشہور قوالی یاد آگئی۔

نیاز و ناز کا کتنا حسین منظر ہے
ادھر غریب کھڑے ہیں ادھر غریب نواز

اس موقع پر اقلیتی امور کے وزیر نے میڈیا اہلکاروں اور زائرین کے سامنے وزیر اعظم کا مندرجہ ذیل پیغام بھی پڑھ کر سنایا: "غریب نواز کے 813 ویں عرس مبارک کے موقع پر دنیا بھر میں ان کے پیروکاروں اور اجمیر شریف میں آئے سبھی زائرین کو دلی مبارکباد۔ مختلف ادوار میں ہمارے پیروں، فقیروں اور عظیم شخصیات نے اپنے نظریات سے عوام کی زندگی میں تبدیلی لائی۔ اس سلسلے میں خواجہ معین الدین چشتی کے عوامی فلاح اور بھلائی سے جڑے پیغامات نے لوگوں پر انمٹ نقوش چھوڑے۔ ان کے تئیں دنیا بھر میں لوگوں کی گہری عقیدت ہے۔ سماج میں محبت اور یکجہتی کو فروغ دینے کے لیے وقف ان کی زندگی ہماری رہنمائی کرتی رہے گی۔ ان کے سالانہ عرس کی تقریب نے آپسی میل جول کو تقویت دینے میں بڑا کردار نبھایا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ موقع ملک اور سماج کی ترقی کے لیے ہر ممکن کام کرنے کی ترغیب دے گا۔ سالانہ عرس کے موقعے پر میں چادر بھیجتے ہوئے میں خواجہ معین الدین چشتی کو نمن (سلام پیش) کرتا ہوں اور اہل وطن کی کامیابی اور خوشحالی کی امید کرتا ہوں۔" اس خوبصورت پیغام کو پڑھنے کے بعد دل سے یہ دعا نکلتی ہے کہ کاش اس ملک میں انتخاب نہ ہوتے اور عوام کو وزیر اعظم زبان سے وہ سب سننے کو نہ ملتا جس سے نہ صرف امن و چین بلکہ محبت و اخوت تک غارت ہو جاتا ہے اور نقاش کاظمی کا یہ شعر یاد آتا ہے۔

نیا سال: یہ جشن کی گھڑی نہیں بلکہ احتساب خودی کا وقت ہے

غفران ساجد قاسمی

لیجیے! کیلنڈر نے ایک صفحہ اور پلٹ دیا، ۲۰۲۴ء ہم سے رخصت ہوا اور ۲۰۲۵ء کا سورج طلوع ہوا اور اس کے ساتھ ہی ہماری زندگی سے ایک سال اور کم ہو گیا۔ قدرت کا نظام یہی ہے جو آیا ہے اسے جانا ہے چاہے وہ انسان ہو یا وقت، اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جس طرح وقت اپنی رفتار سے گذرتا چلا جا رہا ہے اسی وقت کے ساتھ ساتھ انسان کی زندگی سے اس کا دن اور سال بھی کم ہوتا جا رہا ہے، لیکن حیف صد حیف! کہ بجائے اس کے کہ انسان اس وقت کے گذرنے پر اپنے اعمال کا محاسبہ کرے وہ جشن اور مستی میں ڈوب جاتا ہے، وہ اس طرح سے خوشیاں مناتا ہے کہ گویا اس کی زندگی سے وہ سال کم نہیں ہوا بلکہ اس کی زندگی میں ایک سال کا اضافہ ہو گیا ہے۔ حیرت ہے ایسے انسانوں پر جو وقت کے گذرنے پر اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے کے بجائے جشن سال نو کا اہتمام کرتا ہے اور ہزاروں لاکھوں روپے اس جشن میں برباد کر دیتا ہے، وہ جس سال نو کی آمد پر جشن کا اہتمام کرتا ہے درحقیقت وہ بیوقوف انسان اپنی زندگی سے ایک سال کم ہونے کا ماتم کرتا رہتا ہے جسے وہ اپنی خوش فہمی کی وجہ سے جشن کا نام دے دیتا ہے۔ وقت جو گذر گیا وہ اب آنے والا نہیں، وقت اللہ کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک عظیم ترین نعمت ہے، لیکن ہم نے اپنی غفلتوں کی وجہ سے اس نعمت کا صحیح ادراک نہیں کیا، وقت کی اسی اہمیت کے پیش نظر اللہ نے قرآن کریم میں مستقل ایک سورت نازل کی جسے ہم اور آپ سورۃ العصر کے نام سے جانتے ہیں، ہم اپنی نمازوں میں ہم اپنی تلاوتوں میں اس سورۃ کو بار بار پڑھتے ہیں لیکن کبھی ہم نے اس کے مفہوم کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی، کبھی ہم نے اس کے مطالب پر غور کرنے کی کوشش نہیں کی کہ سورۃ العصر اپنے اندر کتنی جامعیت اور معنویت رکھتا ہے۔ امام شافعیؒ نے اس سورۃ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ: اگر لوگ صرف اسی سورت میں تدبر کر لیتے تو یہی ان کے لیے کافی تھی۔ (ابن کثیر بحوالہ معارف القرآن) اسی طرح سورہ عصر کی فضیلت بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن حصن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے دو شخص ایسے تھے کہ جب وہ آپس میں ملتے تھے تو اس وقت تک جدا نہ ہوتے جب تک ان میں سے ایک دوسرے کے سامنے سورہ والعصر نہ پڑھ لے۔ (رواہ الطبرانی بحوالہ معارف القرآن ۸/۸۱۱) اس سورت میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے وقت کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے واضح کر دیا ہے کہ صرف وہی لوگ فائدے میں ہیں جنہوں نے اپنی زندگی میں کچھ نیک کام کر لیا، کچھ ایسا کام جو آخرت میں ان کے لیے ذخیرہ بن جائے اس کے علاوہ سب کے سب خسارے میں ہیں، ذرا غور کریں اپنی زندگیوں پر کہ ایک طرف تو ہم اپنی زندگی لہو ولعب میں گذار دیتے ہیں، وقت جو کہ اللہ کی جانب سے عطا کی ہوئی نعمتوں میں سے عظیم نعمت ہے اس کو اپنے ہی ہاتھوں ضائع کرتے رہتے ہیں اور ان سب کے باوجود جب ہماری زندگی سے ایک صفحہ کم ہو جاتا ہے تو ہم بجائے اس کے کہ ہم اپنی زندگی کا محاسبہ کریں اور یہ جاننے کی کوشش کریں کہ یہ سال جو ہم سے گذر گیا اسے ہم نے کس طرح استعمال کیا، کیا ان سالوں میں گذارے ہوئے وہ دن اور قیمتی لمحات جو ہماری زندگی سے روز برف کی مانند کم ہوتے جا رہے ہیں ہم نے کوئی ایسا کام کیا جو ہمارے لیے ذخیرۂ آخرت ثابت ہو سکے، اگر نہیں! تو پھر ہم نے اپنے آپ کو ضائع کر دیا، ملاحظہ فرمائیں مذکورہ سورت کی تشریح کرتے ہوئے مفسر قرآن علامہ شبیر احمد عثمانی نے کس طرح انسان کے نقصان میں ہونے کو کتنے اچھے انداز میں بیان کیا ہے کہ: اس سے بڑھ کر ٹوٹا کیا ہوگا کہ برف بیچنے والے دوکاندار کی طرح اس کی تجارت کا راس المال جسے عمر عزیز کہتے ہیں دم بدم کم ہوتا جا رہا ہے۔ اگر اس رواروی میں کوئی ایسا کام نہ کر لیا جس سے یہ عمر رفتہ ٹھکانے لگ جائے، بلکہ ایک ابدی اور غیر فانی متاع بن کر ہمیشہ کے لیے کارآمد بن جائے تو پھر خسارہ کی کوئی انتہا نہیں۔ زمانہ کی تاریخ پڑھ جاؤ اور خود اپنی زندگی کے واقعات پر غور کرو تو ادنیٰ غور و فکر سے ثابت ہو جائے گا کہ جن لوگوں نے انجام بینی سے کام نہ لیا اور مستقبل سے بے پروا ہو کر محض خالی لذتوں میں وقت گذار دیا وہ آخر کس طرح ناکام ونامراد بلکہ تباہ و برباد ہو کر رہے۔ اور وقت کی اہمیت کیوں نہ ہو کیوں کہ انسان کی نیکیاں اور برائیاں اور ثواب عذاب سب کا تعلق وقت کے صحیح اور غلط استعمال سے ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ قیامت کے دن جب تک لوگ پانچ باتوں کا جواب نہیں دے دیں گے ان کو آگے قدم بڑھانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایک یہ کہ انہوں نے اپنی عمر کس کام میں بسر کی: "عن عمرہ فیما افناہ" دوسرے اپنی جوانی کس کام میں صرف کی: "عن شبابہ فیما ابلاہ" تیسرے مال کس ذریعہ سے کمایا، اور چوتھے کس راہ میں خرچ کیا، اور پانچویں یہ کہ اس نے جو کچھ سیکھا اس پر کتنا عمل کیا؟ (ترمذی ۲/۶۷) اس سے معلوم ہوا کہ آخرت کا سودا اصل میں وقت ہی کے حساب و کتاب سے متعلق ہے، اور دنیا میں تو ہر شخص دن ورات اس کا تجربہ کرتا ہے، کہ وقت کی ناقدری انسان کو کس قدر نقصان پہنچاتی ہے۔ اور وقت کی قدردانی اسے کس قدر نیک نام وبامراد کرتی ہے، اسی لیے اردو کے ایک شاعر نے خوب کہا ہے: لمحہ گذر گیا تو سمجھئے صدی گئی۔

وقت جو گذر گیا وہ ہمیں بہت کچھ سکھا کر گیا، وقت جس کا ہم نے صحیح استعمال کر لیا وہ تو ہمارے کام آگیا اور ہم اس وقت کو استعمال کرنے میں کامیاب ہو گئے، لیکن جو وقت ہمارے ہاتھوں سے خالی چلا گیا اور ہم نے اس وقت میں کچھ حاصل نہیں کیا وہ ہمیں بہت کچھ سکھا کر چلا گیا اور مستقبل کے لیے ایک سبق دے گیا، ابھی ہم جس وقت میں کھڑے ہیں یہ ہمارے لیے اپنے گذرے ہوئے لمحات کی روشنی میں مستقبل کا لائحہ عمل طے کرنے کا وقت ہے، ہمیں اپنے گذرے ہوئے اوقات کو سامنے رکھ کر اپنی زندگی کا محاسبہ کرنا چاہیے، اور پھر اس کی روشنی میں مستقبل کا لائحہ عمل طے کرنا چاہیے، ہمیں ماضی کا احتساب کرتے ہوئے آئندہ کا پروگرام طے کرنا ہوگا، یہ محاسبہ ہمیں ہر پہلو سے کرنا ہوگا، ہمیں اپنے دنیاوی امور کے بارے میں بھی محاسبہ کرنا چاہیے کہ اگر ہم تاجر ہیں تو ہم نے ان سالوں میں کیا کھویا کیا پایا؟ اگر ہم نوکر پیشہ ہیں تو ہم نے اپنی نوکری میں کوئی ترقی کی یا نہیں؟ اگر ہمیں ان میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا تو اس کے کیا اسباب ہیں؟ ان اسباب پر غور و فکر کرنے کے بعد ہم اپنا پروگرام تیار کریں کہ آئندہ ان پہلوؤں سے بچ کر رہنا ہوگا جس کی وجہ سے ہم ناکام ہوئے۔ انسان کا کسی چیز میں ناکام ہونا برا نہیں ہے، بری بات یہ ہے کہ انسان بے حسی میں مبتلا ہو جائے۔ وہ ناکام ہوا اور اپنی ناکامی کے اسباب پر غور نہ کرے اس کے قدم پیچھے ہٹیں، اور فکر مندی کی کوئی چنگاری اس کے دل و دماغ میں سلگنے نہ پائے، وہ ٹھوکر کھائے، لیکن ٹھوکر اس کے لیے مہمیز نہ بنے۔ جو شخص اپنے نقصان کا جائزہ لیتا ہے، اپنی کتاب زندگی پر نظر ڈالتے ہوئے، اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کو محسوس کرتا ہے، وہی گر کر اٹھتا اور اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہوتا ہے۔ جس میں اپنے احتساب اور اپنی کمزوریوں کے اعتراف کی صلاحیت ہی نہ ہو وہ کبھی اپنی منزل کو نہیں پا سکتا۔ جس طرح دنیاوی امور میں محاسبہ ضروری ہے اس سے کہیں زیادہ ضروری ہے کہ انسان اپنے دینی امور کے بارے میں محاسبہ کرے، انسان یہ غور کرے کہ اس کے دین و اخلاق، اعمال و کردار میں کہیں کوئی کمی تو نہیں آئی ہے، عبادات میں کوئی کوتاہی تو نہیں رہ گئی، اپنے معاملات پر غور کرے کہ حلال و حرام اور مستحبات و مکروہات کے جو احکام شریعت نے دیے ہیں ان سب میں کہیں کوئی غفلت یا لاپرواہی تو نہیں برت رہا ہے کہ اپنے کھانے اور کمانے میں حلال و حرام کی تمیز نہ کر پا رہا ہو، اپنے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے حقوق میں کوئی کمی تو نہیں کر رہا ہے، اپنی اولاد اور بیوی کے جو فرائض و حقوق ہیں وہ سب برابر سے ادا کر رہا ہے یا نہیں؟ اگر نہیں کوئی کمی یا کوتاہی ملے تو اس کے اسباب پر غور و فکر کرتے ہوئے اس کمی کو دور کرنے کی کوشش کرے۔ غرض کہ انسان کو ہر لحظہ اپنا محاسبہ کرنا چاہیے۔ اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے پہلے کہ تمہارا حساب کیا جائے، خود اپنا حساب کرو: "حاسبوا انفسکم قبل ان تحاسبوا"۔ (کنز العمال ۴۴۲۰۳:) انسان کو غور کرنا چاہیے کہ وقت کے ساتھ ساتھ اس کی عمر مثل برف پگھلتی جا رہی ہے، ہر دم اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے اور اس کی روشنی میں اپنی آئندہ کی زندگی کا لائحہ عمل تیار کرے۔ ہو رہی ہے عمر مثل برف کم...... دن بدن، لمحہ بہ لمحہ دم بہ دم لوگ سال نو کی خوشیاں مناتے ہیں، لیکن غور کیجیے تو یہ موقع خوشی سے زیادہ غم کا ہے، یہ ساعت جشن و مسرت نہیں بلکہ لمحہ عبرت و موعظت ہے، کیوں کہ سال کے گزرنے سے عمر بڑھتی نہیں ہے، بل کہ عرصہ حیات تنگ ہو جاتا ہے، اور مقررہ عمر میں کمی ہو جاتی ہے، اس لیے سال نو کی آمد غفلت شعار طبیعتوں کے لیے صور انتباہ ہے، اور سونے والوں کے لیے بیداری کا الارم ہے، نہ کہ سرمستی و عیش کوشی کا پیغام یہ وقت ہے کہ ایک مومن کی پیشانی خدا کی چوکھٹ پر خم ہو، کہ تو نے میرے بہت سے ہم عمروں کو اٹھا لیا، مجھے اپنی مہلت سے سرفراز کیا ہے۔ اس لیے تیرے دربار میں شکر و امتنان کے جذبات پیش کرتا ہوں، یہ وقت ہے خدا کے حضور التجا والحاح کے ہاتھ اٹھائیں، کہ خدایا! میرے مستقبل کو میرے ماضی سے بہتر فرما میری نامرادیوں کو میری کامیابیوں سے اور میری پستیوں کو بلندیوں سے بدل دے، خاص کر مسلمان اس وقت پورے عالم میں خدا سے غفلت شعاری اور دنیا اور متاع دنیا کی محبت کی جو سزا پا رہے ہیں۔

> وقت جو گذر گیا وہ اب آنے والا نہیں، وقت اللہ کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک عظیم ترین نعمت ہے، لیکن ہم نے اپنی غفلتوں کی وجہ سے اس نعمت کا صحیح ادراک نہیں کیا، وقت کی اسی اہمیت کے پیش نظر اللہ نے قرآن کریم میں مستقل ایک سورت نازل کی جسے ہم اور آپ سورۃ العصر کے نام سے جانتے ہیں

سوشل میڈیا اور اس کا معاشرتی اثر

سوشل میڈیا جدید دور کا ایک اہم اور طاقتور ذریعہ بن چکا ہے، جو دنیا کو ایک گلوبل ولیج میں تبدیل کر چکا ہے۔ فیس بک، ٹوئٹر، انسٹاگرام، یوٹیوب اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے معلومات کی ترسیل، خیالات کے تبادلے اور معاشرتی رابطے کو نہایت آسان اور تیز بنا دیا ہے۔ آج کے اس دور میں چاہے کوئی چھوٹا ہو یا بڑا جوان ہو یا بوڑھا ہر شخص سوشل میڈیا کا استعمال کر رہا ہے بنیادی طور پر آلات مضر نہیں ہوتے یہ منحصر ہوتا ہے استعمال کرنے والے پر یہ بات سوشل میڈیا کے ساتھ بھی ہے۔ چونکہ اس وقت جوان اور بوڑھوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے بچے بھی سوشل میڈیا کا استعمال کر رہے ہیں اور بچہ ہونے کی وجہ سے نادان ہوتے ہیں انہیں صحیح اور غلط میں فرق نہیں معلوم ہوتا ہے جس کی وجہ سے اگر ان کی صحیح تربیت نہ کی جائے ان کے رہن سہن کو نہ دیکھا جائے ان کا خاص خیال نہ کیا جائے تو وہ انجانے میں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال سکتے ہیں اس لیے اولاً تو والدین کو چاہیے کہ بچوں کو سوشل میڈیا سے دور رکھیں لیکن اگر یہ ممکن نہ ہو سکے تو والدین کو اتنا ضرور پتہ ہونا چاہیے کہ بچہ کیا دیکھ رہا ہے، اپنا پورا وقت کہاں گزار رہا ہے، نیز والدین کو چاہیے کہ جب بچے موبائل مانگیں تو ایسی ویڈیوز ایسی تصاویر لگا کر دیں جو انہیں معلومات فراہم کرے، جو ان کی موجودہ درس سے مطابقت رکھتی ہو، یا ایسی کہانیاں سنائیں اور دکھائیں جو اچھی اچھی باتیں بتاتیں ہوں، جو انہیں والدین کے ساتھ بڑوں اور بوڑھوں کے ساتھ برتاؤ کرنے کا سلیقہ سکھاتی ہو، اس سے یہ ہوگا کہ بچوں کا دل بھی بہل جائے گا اور انہیں بہت سی معلومات بھی آسانی کے ساتھ فراہم ہو جائیں گی۔ اب بات کرتے ہیں سوشل میڈیا کے فوائد و مضرات کے بارے میں۔ جہاں تک سوشل میڈیا کے بہت سے فوائد ہیں، وہیں اس کے معاشرتی اثرات بھی بہت گہرے ہیں، جو مثبت اور منفی دونوں ہو سکتے ہیں۔۔

مواصلات میں آسانی: سوشل میڈیا نے دنیا کے مختلف حصوں میں رہنے والے افراد کو ایک دوسرے کے قریب کر دیا ہے۔ خاندان اور دوست احباب اب دور دراز کے فاصلے کے باوجود با آسانی رابطے میں رہ سکتے ہیں۔ تعلیم اور

معلومات کا فروغ: طلبہ، اساتذہ اور عام افراد کیلئے معلومات تک رسائی آسان ہو گئی ہے۔

آن لائن کورسز، ویڈیوز اور تعلیمی مواد نے علم کو عام کر دیا ہے۔ کاروبار کا فروغ: سوشل میڈیا نے چھوٹے اور بڑے کاروبار کو اپنی مصنوعات اور خدمات کو فروغ دینے کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ آن لائن مارکیٹنگ ایک کامیاب کاروباری حکمت عملی بن چکی ہے۔

سماجی مسائل کا اجاگر ہونا: سوشل میڈیا پر مختلف مسائل پر شعور بیدار کرنے کی مہمیں چلائی جاتی ہیں، جو عوام میں شعور پیدا کرتی ہیں۔

نفسیاتی مسائل: سوشل میڈیا پر ضرورت سے زیادہ وقت گزارنے سے تنہائی، ڈپریشن، اور کم خود اعتمادی جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

جھوٹی خبریں اور گمراہ کن معلومات: سوشل میڈیا کے ذریعے غلط خبریں اور افواہیں بہت تیزی سے پھیلتی ہیں، جو معاشرتی امن و امان کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں۔

وقت کا ضیاع: نوجوان اکثر غیر ضروری طور پر سوشل میڈیا پر وقت ضائع کرتے ہیں، جو ان کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ پرائیویسی کے مسائل: ذاتی معلومات کے غلط استعمال اور ڈیٹا چوری کا خطرہ بھی سوشل میڈیا کے استعمال سے بڑھ جاتا ہے۔

سوشل میڈیا بلاشبہ ایک طاقتور ذریعہ ہے، لیکن اس کا استعمال ذمہ داری کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔ مثبت پہلوؤں سے فائدہ اٹھانے کے ساتھ ساتھ اس کے منفی اثرات سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ معاشرے کو سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال کے بارے میں آگاہ کرنے اور تعلیمی و مثبت مقاصد کے لیے اس کا استعمال بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ یہ ہماری زندگیوں میں ایک تعمیری کردار ادا کرے۔

سری نگر میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد گھر میں مردہ پائے گئے

پانچ جنوری کو جموں و کشمیر کے دارالحکومت سری نگر میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد اپنے گھر میں مردہ پائے گئے۔ مقامی حکام کے مطابق یہ دل دہلا دینے والا واقعہ سری نگر میں پیش آیا جہاں دم گھٹنے سے میاں بیوی اور ان کے تین بچوں کی المناک موت ہو گئی۔ نیوز پورٹل اے بی پی پر شائع خبر کے مطابق ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ سری نگر میں کرائے کے مکان میں رہنے والے ایک خاندان کے پانچ افراد دم گھٹنے سے بے ہوش ہونے کے بعد شام دیر گئے دم توڑ گئے۔ انہیں اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ یہ خاندان کرائے کے مکان میں رہ رہا تھا اور اصل میں وہ بارہمولہ کے رہنے والے تھے۔ درایں اثنا، ان کی شناخت کی تصدیق نہیں کی گئی ہے، جبکہ تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ درحقیقت سردیوں میں گیس ہیٹر اور کوئلے سے چلنے والے کھلے آلات کا استعمال کاربن مونو آکسائیڈ کے زہر کا باعث بنتا ہے جس کے نتیجے میں اموات ہوتی ہیں۔ حکام نے لوگوں کو کھلے شعلے والے آلات استعمال کرتے ہوئے احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے کیونکہ محکمہ موسمیات نے کشمیر کے علاقے میں آئندہ 24 گھنٹوں میں مزید برف باری کی پیشن گوئی ہے، جس کی وجہ سے سردی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ جموں و کشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر میں مسلسل دوسرے دن پارہ نقطہ انجماد کے قریب رہا۔ حکام نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ، بارہمولہ اور کپواڑہ اضلاع کے کئی علاقوں اور وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع کے کچھ حصوں میں صبح کے وقت برف باری ہوئی۔ وادی میں رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی ہوئی اور جنوبی کشمیر کے کوکرناگ قصبے میں یہ زیرو سے 1.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ شمالی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی صفر سے 4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو کہ گزشتہ رات منفی 2.2 ڈگری سیلسیس تھا۔

ڈیلوال کی تامرگ بھوک ہڑتال جاری

سپریم کورٹ کی اعلیٰ اختیار یافتہ کمیٹی سے کسانوں کے نمائندہ وفد کی ہوگی ملاقات

پیر کے روز سپریم کورٹ نے کسان تحریک کے معاملے پر سماعت ملتوی کر دی۔ دراصل مظاہرین کسانوں کا نمائندہ وفد سپریم کورٹ کے ذریعہ تشکیل اعلیٰ اختیار یافتہ کمیٹی سے ملاقات کرنے کے لیے تیار ہو گیا ہے۔ یہ ملاقات پیر کے روز ہی کسی وقت ہوگی۔ پنجاب حکومت کی طرف سے سپریم کورٹ میں پیش ہوئے سینئر وکیل کپل سبل نے عدالت میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ کسان لیڈران کمیٹی سے ملاقات کے لیے راضی ہیں۔ پنجاب و ہریانہ کے درمیان کھنوری بارڈر پر مظاہرہ کر رہے کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈیلوال اپنے مطالبات کو لے کر تامرگ بھوک ہڑتال پر ہیں اور طبیعت انتہائی خراب ہونے کے باوجود وہ بھوک ہڑتال ختم کرنے کو راضی نہیں ہیں۔ اب جبکہ کسان لیڈران اور سپریم کورٹ کے ذریعہ تشکیل کمیٹی میں بات چیت کا راستہ صاف ہو گیا ہے، تو امید کی جا رہی ہے کہ ڈیلوال کا رخ بھی نرم ہوگا۔ ڈیلوال 40 دنوں سے غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال کر رہے ہیں اور علاج کے لیے اسپتال جانے کو بھی تیار نہیں ہیں۔ پیر کے روز سپریم کورٹ میں پنجاب حکومت کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل کپل سبل نے جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ کو بتایا کہ وہ (پنجاب حکومت) مظاہرین کسانوں کو جسٹس (سبکدوش) نواب سنگھ کی صدارت والی کمیٹی سے ملنے کے لیے راضی کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ سبل نے کہا کہ "ہم کسانوں کو منانے میں کامیاب رہے ہیں۔ برائے کرم معاملے کو کسی اور دن کے لیے ملتوی کر دیں۔ ہمیں کچھ کامیابی ملنے کی امید ہے۔

ترقیاتی منصوبوں کے لئے غیر زرعی زمین حاصل کرنے کا فیصلہ: عمر عبداللہ

سری نگر: جموں و کشمیر میں مختلف پروجیکٹس کی تعمیر کے لیے زرعی زمین کی حوالگی سے متعلق کسانوں کے خدشات کے درمیان وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے یقین دلایا کہ ان کی حکومت ترقی اور زرعی زمین کی حفاظت کے درمیان توازن برقرار رکھے گی۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کی حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ غیر پیداواری زمین کو مختلف پروجیکٹوں کی ترقی کے لیے استعمال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں کے خدشات کو سمجھتے ہیں لیکن ہم ترقی کو نہیں روک سکتے۔ کسانوں کے مفادات کے علاوہ ترقی کو بھی ساتھ لیکر چلنا ہوگا۔ اب ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ سڑکوں یا ریلوے کے لیے جو زمین منتخب کی جائے وہ غیر پیداواری ہونی چاہیے۔ ای ٹی وی بھارت کے نمائندہ کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ مختلف سرکاری منصوبوں کے لیے زمین کا سروے جاری ہے۔ انہوں نے سری نگر میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ وزیراعلیٰ بننے کے بعد عمر عبداللہ کی یہ پہلی پریس کانفرنس تھی جس میں 300 سے زیادہ صحافیوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کسان اپنی زرعی زمین کو ریلوے، سڑکوں کی تعمیر و دیگر ترقیاتی کاموں کے لئے الاٹ کرنے سے متعلق خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔

کانگریس کا بہنوں کے تئیں ہر ریاست میں اچھی پہل

اس سال دہلی میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ ایسے میں کانگریس نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے 'پیاری دیدی یوجنا' کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس نے برسر اقتدار آنے پر ہر خاتون کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ کانگریس کی طرف سے پیر کو 'پیاری دیدی یوجنا' کا اعلان کرتے ہوئے کرناٹک کے نائب وزیراعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ حکومت میں آنے کے بعد کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ہی اس منصوبہ کو منظوری دے دیں گے۔ اس سلسلے میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں ڈی کے شیوکمار نے کہا "آج میں یہاں 'پیاری دیدی' منصوبہ کا آغاز کرنے آیا ہوں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ کانگریس دہلی میں حکومت بنائے گی اور ہم ہر خاتون کو 2500 روپے دیں گے اور اس کا فیصلہ کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ہی کیا جائے گا۔ یہ اسی ماڈل پر ہے جو ہم نے کرناٹک میں نافذ کیا تھا"۔ اس موقع پر دہلی کانگریس کے انچارج قاضی نظام الدین نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس پارٹی سماجی فلاح اور خواتین اختیار کاری سے جڑی پہلی گارنٹی لانچ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی فلاح اور خواتین کو بااختیار کرنے کے لیے کانگریس ہمیشہ کام کرتی رہی ہے۔ نظام الدین نے کہا کہ کرناٹک میں بھی حکومت بنتے ہی کانگریس نے سماجی فلاح کا اپنا منصوبہ پہلی کابینہ میں ہی طے کر کے نافذ کر دیا تھا۔ اس لیے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے دہلی میں کانگریس کی حکومت ضروری ہے۔ کانگریس کے اس اعلان کو دہلی انتخابات میں خواتین ووٹروں کو راغب کرنے کی کوشش مانا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری ووٹر لسٹ کے مطابق دہلی میں 71 لاکھ خاتون ووٹر ہیں۔ اس سے پہلے عام آدمی پارٹی نے اپنی حکومت پھر سے بننے پر ہر خاتون کو 2100 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔ عام آدمی پارٹی کی طرف سے خواتین کا رجسٹریشن بھی شروع ہو گیا ہے۔ ایسے میں اب سبھی کی نظریں بی جے پی کے اگلے قدم پر ٹک گئی ہے کہ اس طرف سے کیا اعلان ہونے والا ہے۔

نئی دہلی: نمامی گنگا مشن دریائے زنجن کو بحال کرے گا

نئی دہلی - 2/ جنوری۔ ایم این این۔ زنجن (فالگو) ندی ہندوستان کے ثقافتی اور مذہبی ورثے میں اپنا خاص مقام رکھتی ہے۔ یہ دریا، جو جھارکھنڈ کے چترا سے نکلتا ہے اور بہار میں گیا سے بہتا ہے، صرف پانی کی ندی نہیں ہے بلکہ ہندو، جین مت اور بدھ مت کے پیروکاروں کے لیے روحانی عقیدے اور ثقافتی شناخت کی علامت ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پانی کے بہاؤ میں کمی، آلودگی، گاد اور تجاوزات کی وجہ سے اس مقدس دریا کو اب ماحولیاتی بحران کا سامنا ہے۔ وزارت جل شکتی کے ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آج یہ دریا اپنی فطری پاکیزگی اور بلا تعطل بہاؤ کھو رہا ہے۔ ایسے میں دریائے زنجنا کے تحفظ اور بحالی کی سمت میں ایک اہم پہل کرتے ہوئے نیشنل کلین گنگا مشن کے ڈائریکٹر جنرل راجیو کمار متل کی قیادت میں ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پروجیکٹ) برجیندر سوروپ، ایس ایم سی جی، گوگل فاؤنڈیشن (این جی او) اور مختلف تکنیکی اداروں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں دریائے زنجن کی بحالی کے منصوبوں اور حکمت عملیوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران ڈائریکٹر جنرل نے سائنس، کمیونٹی کی شراکت داری اور پائیدار ترقی پر مبنی نقطہ نظر کو اپنانے پر زور دیا تاکہ دریا کے تحفظ اور بحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے ان چیلنجز اور حل پر بھی روشنی ڈالی جو دریا کے مستقبل کو محفوظ بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ دریائے زنجن کی بحالی کے لیے کثیر الجہتی حکمت عملی تیار کی گئی ہے تاہم دریائے زنجن کی بحالی کا راستہ چیلنجوں سے بھرا ہے۔ زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح، غیر منصوبہ بند شہری کاری، اور غیر علاج شدہ فضلہ کے ساتھ ساتھ موسمیاتی تبدیلی نے بارش کے انداز اور دریا کے بہاؤ پر گہرا اثر ڈالا ہے، جس سے صورتحال مزید پیچیدہ ہو گئی ہے۔

خاتون شیف کی شکایت پر ریپیڈو ڈرائیور کو پولیس نے جیل بھیج دیا

خبر کے مطابق الزام ہے کہ نوئیڈا پولیس اسٹیشن فیز 2 علاقے میں ریپیڈو ڈرائیور کے ذریعہ خاتون شیف کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ کی شکایت پر پولیس نے کیس میں ایف آئی آر درج کرکے ملزم کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔ ساتھ ہی پولیس نے اس معاملے میں فوری کارروائی کرنے اور خاتون کو انصاف فراہم کرنے کا یقین دلایا ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق مودی نگر کی رہنے والی خاتون شیف نے بتایا کہ اس نے غازی آباد سے نوئیڈا سیکٹر-80 جانے کے لیے ریپیڈو اسکوٹی بک کی تھی۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح تقریباً 9 بجے پیش آیا۔ خاتون نے بتایا کہ سفر کے دوران گیتا کالونی کے رہنے والے اسکوٹی ڈرائیور انوج شہرا نے اس کے ساتھ بدتمیزی کی۔ خاتون کے مطابق اس نے شروع میں احتجاج کیا تاہم ڈرائیور نے اپنی حرکتیں دہرانے کی کوشش کی۔ اس پر خاتون نے اسکوٹر رکوا کر شدید احتجاج کیا۔ خاتون کے احتجاج کے باوجود ملزم نے بدتمیزی جاری رکھی اور اسے دھمکیاں دیتے ہوئے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ واقعے کے بعد خاتون نے فیز 2 پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم انوج شہرا کو گرفتار کر لیا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ متاثرہ کے بیان اور شواہد کی بنیاد پر انوج کے خلاف مقدمہ درج کرکے اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

ہندوستان میں اُیچ ایم پی وی وائرس کا تیسرا کیس

آیا سامنے، احمد آباد میں بھی 2 ماہ کا بچہ ہوا پازیٹو

ایچ ایم پی وی وائرس نے چین میں قہر برپا کرنے کے بعد اب ہندوستان میں بھی پیر پسارنا شروع کر دیا ہے۔ آج صبح میں خبر آئی تھی کہ بنگلورو میں 8 ماہ کی ایک بچہ ایچ ایم پی وی پازیٹو پائی گئی ہے، اور دوپہر ہوتے ہوتے ایچ ایم پی وی کے 3 کیسز سامنے آ چکے ہیں۔ 2 کیسز کرناٹک سے تعلق رکھتے ہیں، جبکہ تیسرا کیس گجرات سے سامنے آیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کرناٹک میں 8 ماہ کی بچی کے علاوہ 3 ماہ کی ایک بچی بھی ایچ ایم پی وی متاثر پائی گئی ہے۔ گجرات میں اس وائرس سے متاثر بچے کی عمر 2 ماہ بتائی جا رہی ہے۔ بچہ احمد آباد کے اسپتال میں زیر علاج ہے۔ حکومت گجرات کے محکمہ صحت نے ایچ ایم پی وی وائرس پر خصوصی گائیڈ لائنس جاری کر دیے ہیں۔ ہندوستان میں اچانک ایچ ایم پی وی متاثرہ بچوں کی تعداد بڑھنے سے لوگوں میں فکر پیدا ہو گئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ احمد آباد میں جو بچہ اس وائرس سے متاثر ہے، وہ بنیادی طور پر موڈاسا کے پاس ایک گاؤں کا رہنے والا ہے۔ بچے کو احمد آباد کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ فی الحال بچے کی طبیعت مستحکم ہے۔ بچے میں سردی و بخار کی علامت نظر آنے کے بعد اسے احمد آباد لے جایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ پازیٹو پائے جانے والے بچوں کی کوئی ٹریول ہسٹری نہیں ہے، یعنی ان بچوں نے ملک سے باہر کا سفر نہیں کیا ہے۔ عام سردی و زکام اور بخار کے بعد انہیں اسپتال لایا گیا تھا، جس کے بعد ان کا ٹیسٹ کیا گیا اور رپورٹ پازیٹو برآمد ہوئی۔ واضح رہے کہ ایچ ایم پی وی (ہیومن میٹانیومووائرس) ایک طرح کا وائرس ہے جو سانس کی نلی میں داخل ہو کر پھیپھڑے تک پہنچتا ہے۔ کووڈ بھی بالکل اسی طرح کا وائرس تھا۔

مہاکمبھ کے نام پر ہو رہا ہے سائبر فراڈ

مہاکمبھ 2025 پریاگ راج میں منعقد ہو رہا ہے۔ مہاکمبھ 13 جنوری کو پریاگ راج کے سنگم علاقے میں مکر سنکرانتی کے غسل یعنی اسنان کے ساتھ شروع ہوگا۔ اس دوران پریاگ راج میں سائبر مجرم بھی سرگرم ہو گئے ہیں۔ اس سائبر کرائم سے نمٹنے کے لیے اتر پردیش پولیس نے ایک ویڈیو جاری کیا ہے۔ دراصل، پریاگ راج میں شروع ہونے والے مہاکمبھ 2025 کو لے کر سائبر مجرم بھی سرگرم ہو گئے ہیں۔ سائبر جرائم پیشہ افراد نت نئے طریقوں سے لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ یوپی پولیس انتظامیہ نے اسے روکنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ جھانسی میں یوپی پولیس نے اپنے سوشل میڈیا 'X' پر ایک ویڈیو پوسٹ کیا ہے۔ اس ویڈیو کے ذریعے لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ سائبر کرائم سے کیسے بچ سکتے ہیں۔ پولس نے لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ مہاکمبھ 2025 کو لے کر سائبر مجرم سرگرم ہو گئے ہیں۔ وہ ہوٹل بک کروا کر یا بارکوڈ بھیج کر آپ کو اپنا شکار بنا لیں گے اور پلک جھپکتے ہی آپ کے اکاؤنٹ سے رقم نکال لیں گے۔ اس لیے آپ چوکنا رہ کر ہی سائبر کرائم سے بچ سکتے ہیں۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق جھانسی پہنچنے پر ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولس آلوک سنگھ نے کہا کہ ریاست کا سوشل میڈیا سنٹر بہت جدید سروس ہے۔ اس کے یونٹس تمام اضلاع میں ہیں اور ہر کسی کو 24 گھنٹے سوشل میڈیا پر نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اگر ایسا کوئی شرارتی کیس سامنے آئے تو اس کی آئی ڈی کو ٹریک کریں اور کارروائی کریں۔

مکیش شرما کی حمایت میں مہاپنچایت کا انعقاد

اتم نگر انتخابی حلقہ کو 'جہنم' سے نکالنے کا عزم

نئی دہلی: دہلی کے مغربی علاقے اتم نگر میں بندا پور مٹیالہ روڈ پر ایک مہاپنچایت کا انعقاد کیا گیا جس میں ہزاروں افراد نے مکیش شرما کو آئندہ اسمبلی انتخابات میں اپنے نمائندے کے طور پر حمایت دینے کا فیصلہ کیا۔ یہ مہاپنچایت علاقہ کی سیاست میں ایک اہم موڑ ثابت ہوئی، جہاں عوام نے تمام سیاسی جماعتوں سے بالاتر ہو کر مکیش شرما کے حق میں فیصلہ کیا۔ مہاپنچایت میں مکیش شرما نے عوام کو یقین دلایا کہ وہ علاقے کی ترقی کے لیے سنجیدہ ہیں اور انہوں نے اس علاقے کو درپیش مسائل پر بات کی۔ عوامی سطح پر یہ عزم ظاہر کیا گیا کہ وہ اب پارٹیوں کے بجائے مہاپنچایت کے مشترکہ امیدوار کو ووٹ دیں گے۔ مکیش شرما نے کہا، "مجھ سے عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ میں انتخابات میں حصہ لوں۔ میرا انتخاب عوام لڑے گی اور میں اتم نگر کو دوبارہ بہترین بنانے کے لیے اپنے آپ کو وقف کروں گا۔" انہیں مہاپنچایت میں پنچوں کے ذریعے چاندی کا تاج پہنایا گیا اور عوام نے ان کے حق میں نعرے بازی کی۔ اس موقع پر مکیش شرما نے کہا کہ ان کا مقصد علاقے کو 'جہنم' سے نکال کر ایک ترقی یافتہ علاقے کی شکل دینا ہے۔ انہوں نے کہا، "ماضی میں یہاں کے نمائندوں نے علاقے کی حالت زار کو نظر انداز کیا ہے۔"

پنجاب میں آج سے چکہ جام، 3 دنوں تک نہیں چلیں گی پی آر ٹی سی کی بسیں

پنجاب میں آج سے پی آر ٹی سی بس خدمات متاثر رہے گی۔ پی آر ٹی سی کے کانٹریکٹ ملازمین نے 6 جنوری سے 8 جنوری تک چکہ جام کا اعلان کیا ہے۔ اس کا اثر براہ راست عام لوگوں پر پڑے گا کیونکہ تقریباً 10 روٹوں پر صرف پی آر ٹی سی کی بس خدمات ہی ہے۔ اگر ملازمین ہڑتال پر جاتے ہیں تو ان روٹ پر روزانہ سفر کرنے والے سینکڑوں لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ محکمہ کی طرف سے ملازمین کے ساتھ تال میل کرکے ہڑتال کو ختم کرنے کی کوشش جاری ہے لیکن فی الحال یونین اپنے مطالبات کو لے کر ہڑتال کرنے پر بضد ہے۔ پی آر ٹی سی میں کل اسٹاف کا قریب 90 فیصد حصہ کانٹریکٹ ملازمین پر مشتمل ہے، جس کے سبب اگر وہ ہڑتال پر جاتے ہیں تو بڑی تعداد میں پی آر ٹی سی بس خدمات پر اثر پڑے گا۔ حالانکہ اس دوران ریگولر اسٹاف بسیں چلائے گا لیکن ان کی تعداد کانٹریکٹ ملازمین کے مقابلے کافی کم ہونے کی وجہ سے صرف کچھ فیصد بس خدمات ہی مل پائے گی۔ پٹیالہ ضلع میں 290 کے قریب پی آر ٹی سی کے روٹ ہیں اور ان میں شامل نابھا، ملیر کوٹلہ، سماناہ، پاتڑاں، چیکا، کیتھل، دیوی گڑھ، پہووا، راج پورا اور امبالہ کے لیے صرف 90 سے 100 فیصد تک پی آر ٹی سی بسوں کی سروس ہے۔

کشتواڑ سڑک حادثے میں لاپتہ ہونے والے شخص کی لاش برآمد

جموں، 6 جنوری: ضلع کشتواڑ کے سنیاس پاڈر علاقے میں پیش آنے والے افسوسناک سڑک حادثے کے بعد لاپتہ ہونے والے ایک شخص کی لاش پیر کے روز برآمد کر لی گئی ہے، جبکہ ایک شخص کی تلاش اب بھی جاری ہے۔ ریسکیو ٹیمیں سخت موسمی حالات کے باوجود مسلسل تلاش میں مصروف ہیں۔ دریا کے پانی میں ایس ڈی آر ایف اور دیگر رضاکار تنظیموں کے اشتراک سے سرچ آپریشن تیزی سے جاری ہے، جس میں مقامی افراد بھی تعاون کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ حادثہ گزشتہ روز پیش آیا تھا، جس میں چار افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے تھے، جبکہ دو افراد لاپتہ ہو گئے تھے۔ پولیس نے معاملہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

شدید ٹھنڈ اور کہرے کی زد میں شمالی ہند

ملک کے پہاڑی علاقوں اور شمالی ہند میں شدید ٹھنڈ کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیر اور منگل کو کشمیر سمیت جموں ڈویژن کے اونچے پہاڑی علاقوں میں اچھی خاصی برفباری کا امکان ظاہر کیا ہے۔ 6 جنوری کو ہماچل پردیش کے اونچے علاقوں میں برفباری اور نچلے علاقوں میں بارش کے لیے آرینج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ پہاڑوں پر فعال 'ویسٹرن ڈسٹربنس' کی وجہ سے اب مغربی ہوائیں مشرق کی طرف بڑھنے والی ہیں جس سے درجہ حرارت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ 'ویسٹرن ڈسٹربنس' کے اثر سے اتر پردیش کے مراد آباد، سنبھل، امروہا، رام پور اور بجنور ضلعوں میں بارش کے آثار ہیں۔ یوپی کے زیادہ تر حصوں میں پیر کی صبح شدید کہرا چھائے رہنے کا امکان ہے۔ قومی راجدھانی کی بات کریں تو پورے دہلی این سی آر میں سرد لہر کا زبردست اثر دیکھا جا رہا ہے۔ پیر کو شدید بارش کی پیشن گوئی کی گئی ہے جس سے سردی کا ایک اور دور شروع ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران درجہ حرارت میں بھی زبردست گراوٹ آ سکتی ہے۔ جموں کشمیر میں شدید ٹھنڈ کے درمیان اتوار کو دیر شام سری نگر سمیت وادی کے کئی حصوں میں برفباری کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ جموں میں گھنے بادل چھائے رہے اور پھر آواز کے ساتھ دیر رات سے بارش شروع ہو گئی۔ اس سے ٹھنڈ میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ شدید بارش اور برفباری کے امکان کے پیش نظر محکمہ موسمیات کی صلاح اور سیاحتی مقامات کی طرف جانے والی سڑکوں پر سفر میں مشکل حالات کو دیکھتے ہوئے بڈگام ضلع کی پولیس نے دودھ پتھری اور یوس مرگ جانے والے لوگوں اور سیاحوں کے لیے وارننگ جاری کی ہے۔ وہیں ہریانہ کے سرسا، ہسار، فتح آباد، بھیوانی، جیند، امبالہ اور کرنال ضلعوں میں بھی سردی کے لیے الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ پنجاب کے بھٹنڈا، برنالا، مکتسر، موگا اور چنڈی گڑھ سمیت کئی ضلعوں میں گھنا کہرا اور سرد لہر کے لیے محکمہ موسمیات کے ذریعہ باخبر کیا گیا ہے۔

مادھاپور میں غیر قانونی تعمیرات کا انہدام

ہائیکورٹ کی ہدایت پر حیڈرا کی کارروائی

حیدرآباد، 6 جنوری: شہر کے نواحی علاقہ مادھاپور میں حیڈرا کی جانب سے بڑے پیمانے پر کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے 'ایپا سوسائٹی' میں زیر تعمیر 5 منزلہ عمارت کو منہدم کر دیا گیا ہے۔ سوسائٹی میں زیر تعمیر اس عمارت کو تلنگانہ ہائی کورٹ کی جانب سے غیر قانونی تعمیر قرار دیتے ہوئے اسے منہدم کرنے کے ہدایت دی تھی اور مجلس بلدیہ عظیم تر حیدرآباد کی جانب سے بلڈر کو اس سلسلہ میں متعدد نوٹس جاری کیا گیا تھا لیکن اس کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ کمشنر حیڈرا اے وی رنگا ناتھ نے خانم میٹ میں موجود 684 مربع گز پر محیط اس 5 منزلہ عمارت کے متعلق شکایات اور بلڈرس کو جاری کردہ نوٹسوں کا جائزہ لینے کے بعد آج صبح کی اولین ساعتوں میں ایپا سوسائٹی کی اس عمارت کے انہدام کے لئے بھاری مشینوں کی تعیناتی کے ذریعہ بڑے پیمانے پر کارروائی کا آغاز کیا۔ کمشنر حیڈرا مسٹر اے وی رنگا ناتھ نے شروع ہونے والی اس انہدامی کارروائی سے قبل محکمہ مال، مجلس بلدیہ عظیم تر حیدرآباد کے علاوہ محکمہ پولیس کے عہدیداروں کے ہمراہ اس عمارت کا معائنہ کیا اور غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی اس عمارت کے انہدام کے لئے اقدامات کا آغاز کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ تلنگانہ ہائی کورٹ کے احکامات کے بعد مجلس بلدیہ عظیم تر حیدرآباد کی جانب سے اس عمارت کو جزوی طور پر منہدم کیا گیا تھا اور جون میں کی گئی اس انہدامی کارروائی کے بعد کوئی کارروائی نہیں کی گئی تھی جس پر ماہ فروری میں تلنگانہ ہائی کورٹ کے احکامات کا حیڈرا کے عہدیداروں نے جائزہ لیتے ہوئے اس عمارت کو مکمل طور پر منہدم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے

پرشانت کشور کی گرفتاری کے بعد ضمانت

اسکے باوجود جیل میں ہی رہنے کا فیصلہ؟

موسم ٹھنڈا تھا، لیکن پٹنہ گرم رہا۔ پرشانت کشور، جو بی پی ایس سی کے مظاہرین کی حمایت میں انشن پر تھے، طلوع آفتاب سے پہلے گرفتار کرلیا گیا۔ ڈاکٹروں سے مشورے کے بعد عدالت سے ان کی ضمانت ہوگئی، تاہم انہیں رہا نہیں کیا گیا۔ سیاسی ماحول اس وقت گرم ہوگیا جب پولیس نے جن سوراج کے معمار پرشانت کشور کو گرفتار کرلیا، جو 2 جنوری سے بی پی ایس سی امیدواروں کی حمایت میں موت کے گھاٹ اتار رہے تھے۔ جن سوراج پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں نے نتیش حکومت کی مخالفت شروع کر دی۔ پٹنہ پولیس نے پرشانت کشور کو تقریباً چھ گھنٹے تک سڑکوں پر گھومنے کے بعد پیش کیا۔ پٹنہ پولیس نے پرشانت کشور پر سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے اور بغیر اجازت احتجاج کرنے کا الزام لگاتے ہوئے مقدمہ درج کیا۔ عدالت نے کیس کی سماعت کی۔ پی کے نے پی آر بانڈ پر ضمانت منظور کر لی۔ لیکن، پرشانت کشور نے کہا کہ میں کسی بھی شرط پر ضمانت نہیں چاہتا۔ عدالت نے صاف کہہ دیا کہ مچلکے کی ادائیگی نہ ہوئی تو جیل جانا پڑے گا۔ پرشانت کشور نے عدالت میں کہا کہ احتجاج کرنا ہمارا بنیادی حق ہے۔ ہم سماجی وجوہات کی بنا پر ایسا کر سکتے ہیں۔ پرشانت کشور نے عدالت سے کہا کہ آپ اسے ضمانت دیں لیکن میں شرائط قبول نہیں کروں گا۔ میں 25 ہزار روپے کا ذاتی بانڈ بھی نہیں دوں گا۔ پی کے نے کہا۔ میں جیل میں بھوک ہڑتال پر رہوں گا۔ وکلاء کے سمجھانے کے باوجود، پرشانت کشور راضی نہیں ہوئے اور جیل میں رہتے ہوئے موت کے لیے انشن کا اعلان کیا۔ یہ خبر سن کر پی کے کے حامی ناراض ہو گئے۔ پی کے کی حمایت میں اور نتیش حکومت کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ کچھ شرپسند عناصر نے توڑ پھوڑ کرنے کی بھی کوشش کی لیکن پٹنہ پولیس نے طاقت کا استعمال کرتے ہوئے انہیں بھگا دیا۔ اس کے بعد پرشانت کشور جیل جاتے ہوئے اپنے حامیوں کے درمیان آئے اور پرسکون رہنے کی اپیل کی۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پی کے نے کہا کہ اگر بہار میں نوجوانوں اور خواتین پر لاٹھی کا استعمال جائز ہے اور اس کے خلاف آواز اٹھانا جرم ہے تو میں جیل جانا قبول کرتا ہوں۔ اگر گاندھی میدان میں اپنے خیالات کا اظہار کرنا جرم ہے، بہار میں جہاں گاندھی جی نے ستیہ گرہ کیا تھا، اگر یہاں ایسا کرنا جرم ہے تو میں جیل جانا قبول کرتا ہوں۔ میرے فاسٹ پروگرام میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ پچھلے پانچ دنوں سے میں صرف پانی پر ہوں۔ جب تک نتیش حکومت کوئی حل نہیں نکالتی، میں جیل میں بھوک ہڑتال پر رہوں گا۔ ان مقامات پر پرشانت کشور کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ یہاں پرشانت کشور کی گرفتاری کے خلاف پٹنہ، سہرسہ، گیا، اورنگ آباد، سمستی پور سمیت کئی مقامات پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اورنگ آباد میں جن سوراج کے کارکنوں نے سی ایم نتیش کمار کا پتلا جلایا اور احتجاج میں نعرے لگائے۔ سہرسہ میں جن سوراج، آر جے ڈی، بایاں محاذ اور دیگر جماعتوں نے احتجاجی مارچ نکالا۔ سمستی پور میں پرشانت کشور کی گرفتاری کے خلاف احتجاج میں جن سوراج پارٹی کے کارکنوں نے پیر کی شام شہر میں کینڈل مارچ نکالا۔ پرشانت کشور کے حامیوں نے کہا کہ نتیش حکومت جمہوریت کی آواز کو دبا رہی ہے۔ اپوزیشن لیڈروں پر مسلسل حملے ہو رہے ہیں۔ جمہوریت میں عوام کی آواز سب سے اہم ہوتی ہے۔ پرشانت کشور کی جانب سے طلبہ کے مفاد میں چلائی جاری تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک طلبہ کو انصاف نہیں مل جاتا۔ آنے والے دنوں میں جن سوراج کے کارکنوں کو بھی نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ جان سوراج طلبہ کے مفاد میں اس وقت تک احتجاج جاری رکھیں گے جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے۔

گوپال منڈل نے دیا قابل اعتراض بیان

گوپال پور اسمبلی حلقہ سے جے ڈی یو کے ایم ایل اے گوپال منڈل نے بی جے پی ایم ایل اے انجینئر شیلیندر کے خلاف قابل اعتراض الفاظ کا استعمال کیا ہے۔ بی جے پی ایم ایل اے کے مسلم کمیونٹی کے بارے میں دیے گئے بیان کو لے کر گوپال منڈل نے ان کی سوچ اور نیت پر سوال اٹھائے۔ گوپال منڈل نے کہا، "انجینئر شیلیندر فسادات کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ ان میں علم کی کمی ہے۔ وہ خود کو انجینئر کہتا ہے لیکن اس کی ذہنیت تنگ ہے۔ وہ ہم جیسے پڑھے لکھے لوگوں کو بیوقوف کہنے کی جسارت کرتا ہے۔ بیان بازی ووٹ بینک۔ منڈل کا صرف ایک حصہ ہے۔ بی جے پی کے ایم ایل اے شیلیندر نے حال ہی میں مسلم کمیونٹی کی آبادی میں اضافے کو لے کر ایک قابل اعتراض بیان دیا تھا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے گوپال منڈل نے کہا، مسلمان زیادہ بچے پیدا کرتے ہیں، شیلیندر کو اس سے کیا مسئلہ ہے؟ ہندوؤں کو اولاد پیدا کرنے سے کس نے روکا ہے؟ معاشرے میں نفرت اور نفرت پھیلانے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ گوپال منڈل نے مزید کہا کہ وزیر اعلی نتیش کمار کی حکومت نے ہمیشہ سماج میں ہم آہنگی برقرار رکھنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمارے وزیر اعلی نہیں چاہتے کہ بہار میں فسادات ہوں۔ بی جے پی ایم ایل اے شیلیندر کے اس طرح کے بیانات ووٹ بینک کی سیاست کا حصہ ہیں۔ شیلندر پر تیز حملہ: بی جے پی ایم ایل اے کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے گوپال منڈل نے کہا کہ شیلیندر کا کام صرف اونچی آواز میں بولنا ہے۔ وہ پسماندہ معاشرے کے لیے کچھ نہیں کرتا اور مسلمانوں کے مفادات کو نظر انداز کرتا ہے۔ ان کے آقا نریندر مودی ملک کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں، لیکن شیلیندر جیسے لیڈر ان کے ارادوں کے برعکس کام کر رہے ہیں۔ جے ڈی یو ایم ایل اے گوپال منڈل اور بی جے پی ایم ایل اے شیلیندر کے درمیان جاری سیاسی تنازعہ صرف بیان بازی نہیں ہے بلکہ بہار کی بدلتی ہوئی سیاست کا اشارہ ہے۔ ایک طرف نتیش کمار کی حکومت سماجی ہم آہنگی کو ترجیح دے رہی ہے، وہیں دوسری طرف بی جے پی لیڈر انتخابی سیاست میں اس مسئلے کا استعمال کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اس بیان بازی نے بہار کی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ بی جے پی ایم ایل اے شیلیندر اس تیز حملے کا کیا جواب دیتے ہیں اور آنے والے اسمبلی انتخابات میں یہ تنازعہ کس طرح سامنے آتا ہے۔

شراب کی بڑی کھیپ سمیت اسکارپیو ضبط

ارریہ 06، جنوری۔ ضلع کے جوکیہاٹ تھانہ نے خفیہ اطلاع پر بہادر گنج ارریہ مین روڈ این ایچ 327 ای پر ہڈوا چوک کے قریب انگریزی شراب سے بھری اسکارپیو گاڑی کو ضبط کیا۔ اس معاملے میں پولیس نے مدھے پورہ ضلع کے مرلی گنج تھانہ علاقے کے ہنومان نگر کے رہنے والے 28 سالہ متھن کمار ولد ستو ملا کار کو گرفتار کیا۔ پولیس نے اسکارپیو گاڑی نمبر بی آر 10 پی اے 9201 کی جب تلاشی لی تو اس میں سے 213 لیٹر مختلف برانڈ کے انگریزی شراب کو برآمد کیا۔

بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نے تیجسوی یادو کو نشانہ بنایا

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق ریاستی صدر اور ایم پی سنجے جیسوال نے راشٹریہ جنتا دل لیڈر تیجسوی یادو کو ان کے انتخابی دعووں اور نعروں پر سخت نشانہ بنایا ہے۔ مائی بہین یوجنا کے بارے میں سنجے جیسوال نے کہا کہ جب تیجسوی یادو کو حکومت میں رہنے کا موقع ملا تو وہ اپنے دور کی پانچ کامیابیاں بھی نہیں بتا سکے۔ پانچ محکموں کے سربراہ ہونے کے باوجود عوام کو بتانے کی ضرورت ہے کہ انہوں نے عوام کے لیے کیا کیا۔ آر جے ڈی جھوٹ اور فریب کا فریب ہے سنجے ایم پی سنجے جیسوال نے کہا، "ہر کوئی جانتا ہے کہ راشٹریہ جنتا دل نے صرف جھوٹ، فریب اور دھوکہ دہی کی سیاست کی ہے۔ تیجسوی یادو ڈیڑھ سال تک نائب وزیر اعلیٰ رہے لیکن آج تک انہوں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا کہ انہوں نے دیہی ترقی کے وزیر رہتے ہوئے کتنی سڑکیں بنائیں، آج تک انہوں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا کہ کون سا کام کیا ہے۔ اس ڈیڑھ سال میں سیاحت کے شعبے میں کام کیا۔ آج تک انہوں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا کہ شہری ترقی میں ان کی کیا کامیابیاں رہی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ پچھلی روایت پر عمل پیرا ہیں اور اسی وجہ سے انہیں یہ حکومت چھوڑنی پڑی۔ زمین پر لانا پڑا بی جے پی ایم پی سنجے جیسوال نے کہا، محض اعلانات کام نہیں کرتے، انہیں زمین پر لاگو کرنا پڑتا ہے۔ اسے موقع مل گیا اور وہ ایک سادہ پلان کو بھی عملی جامہ نہ پہنا سکا۔ دیہی ترقی کی تمام سڑکیں ڈیڑھ سال میں بن چکی ہوتیں۔ آج ان کے ہٹائے جانے کے بعد اس ضلع میں دو سو سے زیادہ دیہی ترقی کی سڑکیں بن رہی ہیں۔ سی ایم نتیش کمار مسلسل بہت محنت کر رہے ہیں اور بہت اچھا کام کر رہے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ ہم اسمبلی انتخابات میں دو سو سے زیادہ سیٹیں لیں گے۔ تیجسوی پر نشانہ لگاتے ہوئے، انہوں نے کہا، ×× اسے اپنے والد سے پوچھنا چاہیے کہ آپ لوگوں نے چپراسی کی نوکری کے لیے زمین کیوں رجسٹر کروائی؟ وہ اپنے والد سے پوچھے اور عوام کو جواب بتائے کہ اس کے والد نے کن حالات میں چپراسی کی نوکری کے لیے غریب کی زمین رجسٹرڈ کروائی۔ اس کے بعد اگر وہ کچھ کہے تو بہتر ہوگا۔

پٹنہ ایئرپورٹ پر دھند نے تباہی مچادی

پٹنہ: ان دنوں پٹنہ ہوائی اڈے پر دھند کی وجہ سے فضائی سروس متاثر ہوئی ہے۔ اتوار کی صبح سے پٹنہ ہوائی اڈے پر زیادہ تر پروازیں تاخیر کا شکار ہوگئیں۔ دہلی جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز اے آئی 898 نے تین گھنٹے کی تاخیر کے بعد ٹیک آف کیا، جبکہ پٹنہ میں اترنے والی نصف درجن سے زیادہ پروازیں بھی دھند کی وجہ سے متاثر ہوئی ہیں۔ دھند کے باعث حد نگاہ کم، پروازوں میں تاخیر پٹنہ ہوائی اڈے پر صبح کے وقت حد نگاہ 100 میٹر سے بھی کم ہوگئی تھی جس کی وجہ سے پروازوں کے لینڈنگ اور ٹیک آف دونوں میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ دھند کے باعث طیاروں کو صحیح طریقے سے لینڈ کرنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ یہ صورت حال اس وقت مزید سنگین ہو جاتی ہے جب رن وے مختصر ہونے کی وجہ سے پائلٹس کو طیاروں کو بحفاظت لینڈ کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انسٹرومنٹ لینڈنگ سسٹم کی ناکامی۔ ایئرپورٹ حکام کے مطابق پروازوں میں تاخیر کی بڑی وجہ ایئرپورٹ پر حد نگاہ ہونا ہے۔ اگرچہ پٹنہ ہوائی اڈے پر انسٹرومنٹ لینڈنگ سسٹم (آئی ایل ایس) فراہم کیا گیا ہے، لیکن یہ نظام پوری طرح سے کام نہیں کر رہا ہے۔ آئی ایل ایس کی مدد سے پائلٹ بغیر مرئی کے بھی محفوظ طریقے سے لینڈ کر سکتے ہیں، لیکن پٹنہ میں یہ نظام ابھی تک نامکمل ہے۔ اس کمی کی وجہ سے پائلٹس کو مشکلات کا سامنا ہے۔ پٹنہ ایئرپورٹ کا رن وے چھوٹا، محفوظ لینڈنگ میں دشوار۔ پٹنہ ہوائی اڈے کے مختصر رن وے کی وجہ سے پروازوں کی لینڈنگ میں مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ عام طور پر پروازوں کی لینڈنگ کے لیے 5.2 ڈگری افق کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن پٹنہ کے رن وے کی وجہ سے طیاروں کو 3 ڈگری پر اترنا پڑتا ہے، جو کسی بھی وقت جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہوائی اڈے پر طیاروں کی محفوظ لینڈنگ کی صورتحال بھی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ مسافروں کی مشکلات میں اضافہ دھند کے باعث پروازوں میں تاخیر سے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ بہت سے مسافر وقت پر اپنی منزل پر نہیں پہنچ پاتے ہیں اور انہیں پٹنہ ہوائی اڈے پر غیر معینہ مدت تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ ایئرپورٹ اتھارٹی نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ پرواز کے اوقات کی جانچ کے بعد ہی ایئرپورٹ پر آئیں۔

10 سے 20 جنوری تک انٹر

پریکٹیکل امتحان: ڈاکٹر جواہر پاسوان

مرلی گنج۔ بہار بورڈ کے تحت انٹرمیڈیٹ کا سالانہ پریکٹیکل امتحان 10 سے 20 جنوری 2025 تک مقررہ امتحانی مراکز پر منعقد کیا جائے گا۔ بہار بورڈ کی جانب سے اس اہم امتحان کے ایڈمٹ کارڈ جاری کیے گئے ہیں۔ کے پی کالج مرلی گنج کے پرنسپل ڈاکٹر جواہر پاسوان نے بتایا کہ امتحان کے لیے تمام طلبہ کو مقررہ تاریخوں کے درمیان امتحانی مراکز پہنچ کر پریکٹیکل امتحان دینا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ایڈمٹ کارڈ بہار بورڈ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیے گئے ہیں، جنہیں طلباء 9 جنوری تک ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ پرنسپل نے طلباء سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ایڈمٹ کارڈ کا صحیح طریقے سے پرنٹ لیں اور امتحانی وقت کے مطابق امتحانی مرکز پہنچنے کی تیاری کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا ہے کہ وہ امتحان کی پوری تیاری کریں، تاکہ وہ اچھے نمبر حاصل کرسکیں۔ طلباء کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ امتحان سے قبل کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے اپنے اسکول سے رابطہ کریں اور کسی بھی قسم کی مشکل کا بروقت حل حاصل کریں۔

پرشانت کشور کی گرفتاری پر ایس پی لیڈر نے کیا شدید احتجاج

پٹنہ پولیس نے جن سوراج کے سربراہ پرشانت کشور اور ان کے حامیوں کو گرفتار کرلیا ہے جو گاندھی میدان میں احتجاج کر رہے تھے۔ پرشانت کشور بی پی ایس سی امتحان کو منسوخ کرنے اور بہار کے تعلیمی نظام میں بہتری کا مطالبہ کرتے ہوئے غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال پر بیٹھے تھے۔ گرفتاری کے بعد انہیں سول کورٹ سے ضمانت مل گئی لیکن ان کی قانونی حیثیت ابھی تک پیچیدہ ہے۔ جہاں ایک طرف سماج وادی پارٹی نے ان کی گرفتاری پر ناراضگی ظاہر کی اور بی پی ایس سی طلباء کے حقوق کی بات کی وہیں بہار کی دیگر بڑی پارٹیوں نے اسے سیاسی رنگ دینے کا الزام لگایا۔ سماج وادی پارٹی نے تحریک کی حمایت کی۔ پرشانت کشور کی اس حرکت کو لے کر بہار کی سیاسی پارٹیوں میں شدید ردعمل سامنے آرہا ہے۔ سماج وادی پارٹی کی لیڈر جوہی سنگھ نے کہا کہ یہ تحریک طلبہ کے حقوق کے لیے ہے، اور اس پر سیاست نہیں کی جانی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت کو بی پی ایس سی امتحان کے دوبارہ انعقاد کے اپنے وعدے پر عمل کرنا چاہئے۔ اس تحریک نے طلباء کے حقیقی مسائل کو حل کیا...... جوہی سنگھ بہار کی دیگر بڑی سیاسی جماعتوں نے اس تحریک کو سیاسی فائدے کے لیے اٹھائے گئے قدم کے طور پر دیکھا۔ ان جماعتوں نے کہا کہ پرشانت کشور کو اپنی سرگرمیوں کو طلبہ کے مفاد سے زیادہ سیاست سے جوڑنے سے گریز کرنا چاہیے۔ جوہی سنگھ نے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ یہ تحریک طلبہ کے حقیقی مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے ہے نہ کہ کسی سیاسی مقصد کے لیے۔ ایس پی لیڈر نے بھی بیان بازی کی مخالفت کی۔ ایس پی لیڈر جوہی سنگھ نے بھی کچھ لیڈروں کی بیان بازی کی مخالفت کی۔ انہوں نے بی جے پی لیڈر اور ایم ایل اے رمیش بدھوری کے ریمارکس پر سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ جوہی سنگھ نے کہا کہ جو بھی خواتین پر اس طرح کے نفرت انگیز تبصرے کرتا ہے اور پھر عوامی نمائندہ بننے کا خواب دیکھتا ہے، اسے ووٹ نہیں ملنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لیڈروں کو عوام کے درمیان کام کرنا چاہئے اور محض بیان بازی سے لیڈر نہیں بنتا۔ یہ واقعہ اب سیاسی بحث کا موضوع بن گیا ہے اور پرشانت کشور کی اس حرکت کو لے کر مختلف جماعتوں میں بیان بازی تیز ہوگئی ہے۔

آل انڈیا واشرمین فیڈریشن کی ضلعی سطح

کی میٹنگ، اٹھائے گئے اہم سوالات

ارریہ۔ آل انڈیا دھوبی فیڈریشن کی ضلعی اکائی کا ایک اہم اجلاس ارریہ میں منعقد ہوا، جس میں تنظیم کی مضبوطی اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں دھوبی برادری کی سیاسی شمولیت پر گہرا تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں تنظیم کے عہدیداروں نے حکومت سے سماج کی فلاح و بہبود کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا اور سماجی مسائل کو انتخابی ایشو بنانے کی حکمت عملی پر غور کیا۔ تنظیمی اتحاد اور انتخابی طاقت میٹنگ میں تمام نمائندوں نے تنظیم کی توسیع پر غور کیا اور فیصلہ کیا کہ تنظیم کو پنچایت سے لے کر ضلع سطح تک مضبوط کیا جائے گا۔ نیز سماج کی سیاسی نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے آئندہ اسمبلی انتخابات میں فعال حصہ لینے کی منصوبہ بندی کی گئی۔ مختلف بلاکس کے نمائندوں نے مل کر انتخابی حکمت عملی بنانے کی ضرورت کو سمجھا اور معاشرے کے حقوق کو انتخابی مسئلہ بنانے کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔ سیاسی حقوق اور دھوبی سوشل ویلفیئر کارپوریشن بورڈ کے تحفظ کا مطالبہ میٹنگ میں مہمان خصوصی بال کرشن راجک نے بہار حکومت پر شدید حملہ کیا اور دیگر ریاستوں کی طرح بہار میں بھی دھوبی سوشل ویلفیئر کارپوریشن بورڈ کے قیام کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دھوبی برادری کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے سیاست میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ہوگا۔ نیز، راجک نے تمام اضلاع اور سب ڈویژنوں میں دھوبی گھاٹوں کی تعمیر کا مطالبہ کرتے ہوئے، پٹنہ میں بنائے گئے چھ دھوبی گھاٹوں کی تزئین و آرائش کے لیے مختص 40 لاکھ روپے کی تقسیم پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے اس بدعنوانی کے خلاف سخت کارروائی کی اپیل کی۔ اسمبلی انتخابات میں دھوبی برادری کے مسئلے کی اہمیت میٹنگ میں دیانند فوجی نے کہا کہ

سی ایس پی آپریٹر سے 2 لاکھ

41 ہزار روپے کی لوٹ مار

نمائندہ وپربازہ: اتوار کی شام تقریباً 4 بجے دو بائک پر سوار پانچ مسلح بدمعاشوں نے ویسٹ کالورٹ کے قریب رانی گنج تھانہ علاقے کے جگتا بازار کو اوور ٹیک کیا اور سی ایس پی آپریٹر سے 2 لاکھ 41 ہزار روپے نقدی اور ایک موبائل فون لوٹ لیا۔ ہتھیاری ایس پی آپریٹر رام کرشنا داس بیوجگتا میں واقع بینک آف بڑودہ برانچ سے 2 لاکھ 41 ہزار روپے نکال کر ٹرنک میں رقم رکھ کر معصوم اپنے گھر جا رہے تھے۔ جیسے ہی سی ایس پی آپریٹر جگتا بازار سے ویسٹ کالورٹ کے قریب پہنچا تو ایک اپاچی بائک پر سوار تین بدمعاشوں نے اسے گھیر لیا اور اسلحے کے زور سے موٹر سائیکل روک کر جائی کھیت میں پھینک دی۔ اس کے بعد سی ایس پی آپریٹر کے ساتھ ڈکیتی کا واقعہ پیش آیا۔ ڈکیتی کی واردات کے بعد تمام بدمعاش فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بارے میں، مجھتیہ بازار، بینک آف بڑودہ کے سی ایس پی آپریٹر، متاثرہ رام کرشنا داس بیو نے کہا کہ تمام مجرموں کے چہرے ڈھانپے ہوئے تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رانی گنج تھانہ انچارج نرل کمار یادو بینڈو پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانچ شروع کردی۔ آنگن واڑی سنٹر میں چوری سمر ہا۔ اتوار کی رات سمرہا تھانہ علاقہ کے تحت پوٹھیا پنچایت کے پوٹھیا میں واقع آنگن واڑی سنٹر کی عمارت کی کھڑکی توڑ کر ایل سی ڈی، موٹر وغیرہ چوری کر لئے گئے۔ اس سلسلے میں آنگن واڑی کارکن کویتا کماری نے سمرہا تھانے میں تحریری اطلاع دی ہے۔ پولیس اسٹیشن میں جمع کرائی گئی درخواست میں ملازمہ نے کہا ہے کہ اس نے وارڈ نمبر 11 میں واقع آنگن واڑی سنٹر بادی مشاعری کوڈ نمبر 17153 کی آنگن واڑی عمارت کی کھڑکی توڑ دی اور اس میں نصب واٹر فلٹر کو توڑ دیا۔

بہار سردی کی لپیٹ میں، کئی اضلاع میں سردی کا دن

پٹنہ: سردی کی حالت ایسی ہے کہ راجدھانی پٹنہ میں سورج دیوتا مشکل سے نظر آتا ہے۔ صبح کے وقت کافی دیر تک چھائی دھند اور دن بھر جاری رہنے والی سردی کی لہر نے کپکپی طاری ہے۔ دھند کے باعث درجنوں ٹرینیں اور بڑی تعداد میں پروازیں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ پہاڑوں پر مسلسل سردی بہار کے لوگوں کو کپکپانے پر مجبور کر رہی ہے۔ پوری ریاست میں کم و بیش سردی کا راج ہے۔ سردی کی لہر کا نیا مرحلہ شروع ہونے کا امکان شمال مغربی ہندوستان میں ویسٹرن ڈسٹربنس کا اثر ایک بار پھر بڑھ رہا ہے جس کی وجہ سے 10 جنوری سے سردیوں کا نیا مرحلہ شروع ہوسکتا ہے۔ اس دوران سردی کے دن کے ساتھ سردی کی لہر کا بھی امکان ہے۔ تاہم زرعی سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ سردی گندم کی فصل کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔ صبح کا ماحول ایسا تھا جیسے غیر اعلانیہ کرفیو لگا دیا گیا ہو۔ سڑکوں پر صرف انتہائی ضروری کام والے لوگ نظر آئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ دو روز تک ایسا ہی موسم جاری رہنے کا امکان ہے۔ منگل کو پٹنہ میں کافی گھنی دھند چھائی رہے گی، جب کہ گیا، بھاگلپور اور پورنیہ میں گھنی دھند ہوگی۔ محکمہ موسمیات نے الرٹ جاری کر دیا۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں میں رات کا درجہ حرارت 10 سے 14 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ 7 اور 8 جنوری 2025 کو ریاست کے بیشتر حصوں میں اعتدال سے تیز مغربی ہوا چلنے کا امکان ہے۔ جس کے باعث سردی میں مزید اضافے کا امکان ہے۔ جنوبی وسطی اور جنوب مشرقی بہار کے اضلاع جیسے پٹنہ، نالندہ، نوادہ، شیخ پورہ، گیا، لکھیسر اے، کھگڑیا، بیگو سرائے، مونگیر اور بھاگلپور میں درمیانی سے گھنی دھند کی توقع ہے۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिंकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन. गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 " से मुद्रित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक ''तनीम न्यूज'' गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम ,पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोन: 0651–2480574

R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رنکی مشرا "برندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ" چیر و منڈی، بوڑیا روڈ، رانچی–8 سے اخبار چھپوا کر دفتر: اردو روزنامہ "تنظیم نیوز" گوری شنکر نگر، نیا بستی کڈرو، رانچی۔ 834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار فون نمبر: 0651-2480574

چینی وائرس 'ایچ ایم پی وی' کا شیئر بازار پر بھی گہرا اثر

کچھ ہی گھنٹوں میں ڈوب گئے سرمایہ کاروں کے 10 لاکھ کروڑ

چین میں پھیلے ایچ ایم پی وی وائرس نے ہندوستان میں بھی قدم رکھ دیا ہے۔ اس کے بعد سے شیئر بازار میں مانو کہرام مچ گیا ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے سرمایہ کاروں کے 10 لاکھ کروڑ روپے ڈوب گئے۔ ایک طرف جہاں سینسیکس میں 11.00 پوائنٹس سے زیادہ کی کمی آئی وہیں نفٹی میں بھی 1.4 فیصد تک کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ مڈکیپ اور اسمال کیپ شیئرز میں زبردست فروخت دیکھی جا رہی ہے۔ بینک آف بروڈا، پی این بی اور کینرا بینک میں تقریباً 4 فیصد سے زیادہ کی کمی دیکھی گئی۔ یہی نہیں ایچ ڈی ایف سی بینک، ریلائنس انڈسٹریز (آر آئی ایل) اور کوٹک مہندرا بینک میں بھی بڑی کمی دیکھی گئی۔ ڈیل میں نئے وائرس ایچ ایم پی وی کی وجہ سے شیئر بازار میں کس طرح کی کمی آئی ہے درج کیا جا رہا ہے۔ بامبے اسٹاک ایکسچینج کے اہم انڈیکس سینسیکس میں 1100 پوائنٹس کی کمی دیکھی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے انڈیکس 77,959.95 پوائنٹس پر آ گیا ہے۔ جب کہ آج صبح معمولی تیزی کے ساتھ 79,959.95 پوائنٹس پر کھلا تھا۔ جمعہ کو 700 سے زیادہ پوائنٹس کی کمی کے ساتھ سینسیکس 79,223.11 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔ اس کا واضح مطلب یہ ہوا کہ مسلسل 2 کاروباری دنوں میں سینسیکس میں 1,983.76 پوائنٹس کی کمی آ چکی ہے۔ جبکہ جمعرات کو سینسیکس اچھی تیزی کے ساتھ 79,943.71 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔ اگر ہم بات کریں نیشنل اسٹاک ایکسچینج کے اہم انڈیکس نفٹی کی تو اس میں بھی تقریباً 1.5 فیصد کی کمی دیکھی گئی ہے۔ تجارتی سیشن کے دوران نفٹی 403.25 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 23,601.50 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔ تاہم نفٹی میں مسلسل 2 تجارتی سیشن میں 587.15 پوائنٹس کی کمی دیکھی گئی ہے۔ جمعرات کو نفٹی 24,188.65 پوائنٹس پر بند ہوا تھا جب کہ پیر کو نفٹی معمولی تیزی کے ساتھ 24,045.80 پوائنٹس پر کھلا تھا۔ شیئر بازار میں اس اس کمی کی وجہ سے سرمایہ کاروں کو بہت نقصان ہوا ہے۔

غزہ جنگ بندی معاہدے تک پہنچنے کیلئے کوششیں تیز

دوحہ، 06 جنوری۔ امریکی اور عرب ثالث اس وقت غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر رہے ہیں۔ اس تناظر میں حماس کے ایک عہدیدار نے اتوار کو رائٹرز کو بتایا کہ حماس نے اسرائیل کی طرف سے پیش کی گئی 34 یرغمالیوں کی ایک فہرست پر اتفاق کر لیا ہے تاکہ ممکنہ جنگ بندی معاہدے کے حصے کے طور پر ان یرغمالیوں کا فلسطینی قیدیوں کے بدلے تبادلہ کیا جا سکے۔ حماس کے عہدیدار نے معاملے کی حساسیت کے پیش نظر نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر یہ بھی بتایا کہ کوئی بھی معاہدہ غزہ سے اسرائیلی انخلا اور مستقل جنگ بندی کے معاہدے پر پہنچنے سے مشروط ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی مذاکراتی وفد کے ذرائع نے بتایا ہے کہ غزہ معاہدے کے حوالے سے تمام بقایا نکات کے حل موجود ہیں۔ سیاسی سطح سے فیصلے کا انتظار ہے۔ ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ معاہدہ عبوری ہوگا اور تقریباً دو سے تین ماہ تک جاری رہے گا۔ اسرائیلی وفد کے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ اس معاہدے میں حماس کے رہنماؤں کو اندرون اور بیرون ملک نشانہ بنانے سے استثنیٰ دینے کی شرط رکھی گئی ہے جس کے بدلے میں وہ رہنما غزہ کی پٹی چھوڑ دیں گے۔ اس کے بعد عرب اور بیرونی ممالک کے ساتھ مل کر ایک آزاد فلسطینی ادارے کو اقتدار سونپ دیا جائے گا۔ اسرائیلی ذرائع نے مزید کہا کہ غزہ کی پٹی میں بین الاقوامی افواج کو اسی طرح تعینات کیا جا سکتا ہے جیسا کہ جنوبی لبنان میں یونی فل تعینات ہے۔ ذرائع نے عندیہ دیا کہ امریکہ ممکنہ معاہدے کی تمام شقوں کے ساتھ اس کے نفاذ کی سرپرستی کرے گا۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی تک پہنچنے اور 20 جنوری کو منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے سے قبل غزہ میں زیر حراست اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی کے لیے کوششوں کی تجدید کی گئی۔ اسرائیل نے جمعہ کے روز قطر اور مصر کی ثالثی میں مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے مذاکرات کاروں کو دوحہ بھیجا تھا۔ امریکی صدر بائیڈن کی انتظامیہ نے حماس پر زور دیا کہ وہ ایک معاہدے پر رضامند ہو جائے۔ حماس نے کہا ہے کہ وہ جلد از جلد کسی معاہدے تک پہنچنے کے لیے پرعزم ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ دونوں فریق حتمی معاہدہ کے کتنے قریب پہنچ چکے ہیں۔

پاکستان کے کرم میں تشدد کے الزام میں دو گرفتار

اسلام آباد، 06 جنوری۔ پاکستان کے سب سے زیادہ شورش زدہ صوبے خیبر پختونخوا کے کرم میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کرنے والے مسلح حملہ آوروں میں سے دو کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ دونوں دہشت گرد ہیں۔ صوبائی حکومت نے کل کہا کہ حملہ آوروں میں سے پانچ کی شناخت کر لی گئی ہے۔ اس تشدد میں کرم کے ڈپٹی کمشنر جاوید اللہ محسود گولی لگنے سے زخمی ہو گئے تھے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق پولیس حکام کا کہنا ہے کہ دونوں دہشت گردوں کو کرم میں تلاشی مہم کے دوران پکڑا گیا۔ قبل ازیں ایڈیشنل چیف سکریٹری خیبر پختونخوا نے ضلع کرم میں دو ماہ کے لیے دفعہ 144 نافذ کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ یہ فیصلہ دہشت گردوں کی جانب سے خطے میں امن معاہدے کو متاثر کرنے کی کوششوں کے خدشات کے درمیان کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت نے ڈپٹی کمشنر پر حملے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت نے اسے ضلع میں حریف قبائل کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے امن معاہدے کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور نے کہا کہ حملہ آوروں کو بخشا نہیں جائے گا۔ اس تشدد میں ڈپٹی کمشنر کے علاوہ چھ دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ شورش زدہ علاقے میں امن کی بحالی کی کوششوں میں اہم کردار ادا کرنے والے زخمی ڈپٹی کمشنر کی حالت بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔

کینیڈا کے وزیر اعظم کی کرسی خطرے میں

اٹاوا، 06 جنوری۔ گلوب اینڈ میل اخبار نے اطلاع دی ہے کہ کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو اپنی لبرل پارٹی میں ان کے خلاف بڑھتی ہوئی مخالفت کے تناظر میں اس ہفتے اپنے استعفیٰ کا اعلان کر سکتے ہیں۔ اخبار نے حکومت کے اندر کے تین باخبر ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا کہ ٹروڈو کا اعلان سوموار تک آ سکتا ہے۔ اخبار کے ذرائع کے مطابق یہ تجویز بھی ہے کہ یہ ٹروڈو کا استعفے کا اعلان بدھ کو نیشنل لبرل پارٹی کی ایک کانفرنس میں کیا جائے گا۔ دی گلوب نے رپورٹ کیا کہ اگر استعفیٰ دیا گیا تو یہ واضح نہیں ہے کہ آیا ٹروڈو عارضی طور پر اپنے عہدے پر اس وقت تک برقرار رہیں گے جب تک لبرل پارٹی نئی قیادت کا انتخاب نہیں کر لیتی۔ ٹروڈو 2015ء میں اقتدار میں آئے تھے اس سے پہلے کہ وہ 2019ء اور 2021ء کے انتخابات میں لبرلز کو مزید دو فتوحات دلائیں۔ لیکن اب وہ رائے عامہ کے جائزوں میں اپنے اہم حریف قدامت پسند پیئر پوئیلیور سے 20 پوائنٹس سے پیچھے ہیں۔

کیوبا سے کیوں دوستی چاہتا ہے ایران؟

تہران، 06 جنوری۔ ایران بڑھتی ہوئی بین الاقوامی تنہائی کا مقابلہ کرنے کے لیے نئے اتحادوں میں شمولیت بے چین ہے اور اسے نئی اتحادی ممالک کی تلاش ہے۔ گذشتہ سال اسے ملنے والے تکلیف دہ حملوں کے نتائج کے پیش نظر ایران کیوبا کے ساتھ 10 سالہ اسٹریٹجک شراکت داری کی طرف بڑھ رہا ہے، جو امریکی ساحل سے 160 کلومیٹر دور ہے۔ کیوبا سے امریکی ریاست فلوریڈا تک ہائپرسونک بیلسٹک میزائل کا فاصلہ تقریباً ایک منٹ میں ہے۔ سعودی بریکنگ نیوز ویب سائٹ کی طرف سے شائع کردہ رپورٹ العربیہ ڈاٹ نیٹ اور الحدث ڈاٹ نیٹ کے مطالعے سے گذری ہے۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک کے حکام نے اتحاد کی شرائط اور ضروریات کا تعین کرنے کے لیے گذشتہ ہفتے تہران میں ملاقات کی تھی۔ یہ ملاقات ایسے نازک وقت میں ہوئی ہے جب توانائی کے غیر معمولی بحران اور بگڑتی ہوئی معیشت دوچار ایران عالمی سطح پر تنہائی کا شکار ہے۔ دوسری طرف کیوبا کو 6 دہائیوں سے زیادہ عرصہ قبل فیدل کاسترو کی حکومت کے اقتدار پر قبضہ کرنے کے بعد سے بدترین بحران کا سامنا ہے۔ تاہم رپورٹ میں اس بات پر توجہ نہیں دی گئی کہ دونوں ممالک کے درمیان فوجی تعاون کی وجہ کیا ہو سکتی ہے۔ دونوں فریقوں نے ملاقات میں اس ممکنہ تعاون پر بات نہیں کی۔ ایرانی وزیر صحت علی جعفریان نے کہا کہ کیوبا کی سیاسی شراکت داری کی حیثیت لاطینی امریکہ میں اس کے ساتھ تعاون اور اسٹریٹجک تعلق ہے۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اسد حکومت کے خاتمے کے بعد اس کی صورت حال بہت کمزور ہو چکی ہے۔ ایران کو اسرائیل کی طرف سے بھی بڑھتے خطرات کا سامنا ہے۔ گذشتہ اگست میں دونوں ممالک کے اہم حیاتیاتی تحقیقی اداروں کے حکام نے جنیوا میں حیاتیاتی ہتھیاروں کے کنونشن کے دوران ملاقات کی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پابندیاں آئینی سائنسی تعاون میں رکاوٹ ہیں۔ بات چیت کے دوران انہوں نے ویکسین کے شعبے میں دوطرفہ تعاون پر بھی روشنی ڈالی۔ تاہم تہران اور ہوانا کے درمیان تعلقات کا ایک تکنیکی جزو بھی ہے، کیونکہ ایرانی ٹیکنالوجی کمپنیاں اگلے ماہ ہوانا میں منعقد ہونے والی ایک نمائش میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

جنوبی کوریا کے صدر نے تحقیقاتی ایجنسی کے خلاف محاذ کھولا

سیول، 06 جنوری۔ جنوبی کوریا کے صدر یون سک یول نے بدعنوانی تحقیقاتی دفتر کی تحویل سے بچنے کے لیے قانونی محاذ کھول دیا۔ یول کے وکلاء نے پیر کے روز ریاستی انسداد بدعنوانی ایجنسی کے سربراہ اور 10 دیگر کے خلاف گزشتہ ہفتے مواخذے کے عمل سے گزر رہے صدر کو حراست میں لینے کے وارنٹ پر عمل درآمد کرنے کی کوشش پر استغاثہ کے پاس شکایت درج کرائی۔ وکیل یون کیپ گیون نے یہ معلومات دی۔ کوریا ٹائمز اخبار کے مطابق، اعلیٰ حکام کے کرپشن انویسٹی گیشن آفس (سی آئی او) نے جمعہ کو یون کے لیے حراستی وارنٹ جاری کرنے کی کوشش کی۔ صدارتی رہائش گاہ پر سیکورٹی عملے کے ساتھ ایک گھنٹے تک تصادم ہوا۔ اب یول کے وکلاء نے سی آئی او کے سربراہ اوہ ڈونگ وون اور دیگر کے خلاف سیول سنٹرل ڈسٹرکٹ پراسیکیوٹرز آفس میں شکایت درج کرائی ہے۔ شکایت میں دعویٰ کیا گیا کہ سی آئی او نے صدر کو حراست میں لینے اور ان کی رہائش گاہ کی تلاشی کے لیے غیر قانونی طور پر وارنٹ پر عمل درآمد کیا۔ وکلاء نے دلیل دی کہ سی آئی او کے پاس اس کوشش کے لیے پولیس افسران کو متحرک کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ ٹیم نے نیشنل پولیس ایجنسی کے قائم مقام کمشنر جنرل لی ہو ینگ اور قائم مقام وزیر دفاع کم سیون ہو کے خلاف بھی شکایات درج کرائی ہیں۔

نیپال میں 'بدھ ایئر' کے طیارہ میں لگی آگ

نیپال: نیپال میں ایک بڑا طیارہ حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ بدھ ایئر لائنس کے ایک مسافر طیارہ میں پرواز کے دوران آگ لگ گئی۔ یہ آگ طیارہ کے بائیں انجن میں لگی جس کے بعد کاٹھمنڈو میں تربھون انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اس کی مشکل حالات میں مینوئل لینڈنگ کرائی گئی۔ طیارہ میں عملہ کے اہلکاروں سمیت 76 لوگ سوار تھے۔ اس حادثہ میں ابھی تک کسی ہلاکت کی خبر سامنے نہیں آئی ہے۔ نیپال حکومت کی طرف سے جاری ایک پریس بیانیہ میں حادثہ کی تصدیق کی گئی ہے۔ پریس بیانیہ میں بتایا گیا ہے کہ 'بدھ ایئر' کے ایک طیارہ کے بائیں انجن میں آگ لگنے کی وجہ سے وہ راجدھانی کاٹھمنڈو سے 43 کلومیٹر مشرق میں پہنچ گیا۔ اس کے بعد سنگل انجن پر فلائی کر کے یہ کاٹھمنڈو لوٹ آیا۔ مزید بتایا گیا ہے کہ صبح 15.11 بجے اس طیارہ کی تربھون انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر مینوئل لینڈنگ کرائی گئی۔ طیارہ میں سوار سبھی مسافر اور عملہ کے اہلکار مکمل طور سے محفوظ ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ طیارہ کے وی او آر تکنیک سے لینڈنگ کرائی گئی۔ وی او آر لینڈنگ پائلٹوں کے لیے ایک ایسا طریقہ ہے جس کے تحت وہ وی او آر (ویری ہائی فریکوئنسی اومنی ڈائریکشنل رینج) نامی گراؤنڈ پر مبنی ریڈیو اسٹیشن سے ڈائریکشن کا استعمال کر طیارہ کو نیویگیٹ کرتے ہیں اور اس کی ہی مدد سے طیارہ کی لینڈنگ کرائی جاتی ہے۔ یہ تکنیک پائلٹوں کو رنوے کے ساتھ لائن اپ کرنے میں مدد کرتی ہے۔ ایسا خاص کر تب ہوتا ہے جب پائلٹ واضح طور سے سامنے نہیں دیکھ پاتے ہیں۔ بہرحال، بدھ ایئر کے اس طیارہ کو حادثہ کا سامنا کیوں کرنا پڑا، انجن میں خرابی کی وجہ کیا ہے، ان معاملوں کی جانچ کی جا رہی ہے۔

بھارت نے نیپال کو 2 لاکھ ٹن

ندم برآمد کرنے کی منظوری دی

کٹھمنڈو، 6 جنوری۔ حکومت ہند نے ایک خصوصی انتظام کے تحت نیپال کو گندم کی برآمد پر گزشتہ دو برسوں سے پابندی ہٹا دی ہے۔ بھارتی حکومت نے نیپال کو 2 لاکھ ٹن گندم برآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس کے ساتھ اب بھارت سے نیپال کو گندم سپلائی کی جائے گی۔ دو سال قبل مہنگائی اور روس یوکرین جنگ کے باعث بھارتی حکومت نے گندم کی برآمد پر پابندی عائد کر دی تھی۔ نیپال میں ہندوستان کے سفیر ڈاکٹر شنکر شرما نے آج اتوار کو ہندوستانی عہدیداروں کے ساتھ ہونے والی میٹنگ کے بارے میں جانکاری دی۔ حکومت ہند کی طرف سے گزشتہ دو سالوں سے لگائی گئی پابندیوں کے باوجود نیپال کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ خصوصی فیصلہ لیا گیا ہے، جس کے لیے نیپال کی حکومت نے ہندوستان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ نیپال کو صرف 2 لاکھ ٹن گندم کی برآمد کی اجازت دی گئی ہے۔ دراصل ہندوستان کی طرف سے لگائی گئی پابندی کی وجہ سے نیپال میں گندم کا ذخیرہ تقریباً خالی ہونے کے دہانے پر تھا۔ یہی نہیں گندم کی مختلف مصنوعات بنانے والی فیکٹریوں کو سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا۔ اگرچہ نیپال خود تقریباً 20 لاکھ ٹن گندم پیدا کرتا ہے، لیکن یہ اندرونی گھریلو استعمال کے لیے بھی ناکافی ہے۔ اس لیے گھریلو استعمال اور تجارتی مقاصد کے لیے گندم بھارت سے درآمد کی جاتی ہے۔

بلینکن کی جنوبی کوریائی حکام سے ملاقات کے

دوران شمالی کوریا نے میزائل فائر کیا سیاست نیوز

امریکی وزیر خارجہ انتونی بلنکن نے سیول میں جنوبی کوریا کے قائم مقام صدر چوئی سانگ موک سے ملاقات کی۔ شمالی کوریا نے اسی وقت سمندر میں ایک بیلسٹک میزائل داغا ہے جب امریکہ کے اعلیٰ سفارت کار جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول میں ملاقات کر رہے تھے۔ جنوبی کوریا کی فوج نے کہا کہ میزائل کو مشرق کی طرف دوپہر کے قریب دوپہر (03:00 GMT) کے وقت لانچ کیا گیا جب امریکی وزیر خارجہ انتونی بلنکن نے جنوبی کوریا کے قائم مقام صدر چوئی سانگ موک سے ملاقات کی۔ فوج نے کہا کہ ہماری فوج نے ایک پراجیکٹائل کا پتہ لگایا جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ درمیانی فاصلے تک مار کرنے والا بیلسٹک میزائل ہے۔ "جزیرہ نما کوریا اور جاپان کے درمیان پانی میں اترنے سے پہلے میزائل کے تقریباً 1,100 کلومیٹر (680 میل) تک پرواز کرنے کے بعد۔ فوج نے کہا کہ سیول نے مزید لانچوں کے لیے نگرانی اور چوکسی کو مضبوط بنایا"۔ جاپان کے مطابق ایسا لگتا ہے کہ میزائل پانی میں گرا ہے۔ جنوبی کی فوج نے مزید کہا کہ سیول لانچ کے بارے میں امریکہ اور جاپان کے ساتھ قریبی ہم آہنگی میں تھا"۔ جاپان کی وزارت دفاع نے کہا کہ میزائل اس کے خصوصی اقتصادی زون سے باہر گرا اور جہاز یا ہوائی جہاز کو نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ پیر، 6 جنوری، 2025 کو جنوبی کوریا کے سیول میں وزارت خارجہ میں ورکنگ لنچ کے دوران، امریکی وزیر خارجہ انتونی بلنکن، بائیں، جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ چو تائی یول، دائیں طرف لے جا رہے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ انتونی بلنکن، بائیں، جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ چو تائی یول کے ہمراہ سیول، جنوبی کوریا میں [Lee Jin-man/Pool via Reuters]Blinken اور جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ Cho Tae-yul دونوں نے ایک مشترکہ نیوز کانفرنس میں لانچ کی مذمت کی۔

کیلیفورنیا میں برڈ فلو کی وبا کے درمیان

انڈوں کی قیمتوں میں اضافہ جاری

امریکہ میں انتہائی پیتھوجینک ایوین انفلوئنزا (ایچ پی اے آئی) یا برڈ فلو کے قہر کے دوران کیلیفورنیا میں انڈوں کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ یہ اطلاع امریکی محکمہ زراعت (یو ایس ڈی اے) کی تازہ ترین رپورٹ میں دی گئی ہے۔ جمعہ کو جاری ہونے والی یو ایس ڈی اے کی رپورٹ کے مطابق، گولڈن اسٹیٹ میں ایک درجن بڑے چھلکے والے انڈوں کی بینچ مارک قیمت 78.0 امریکی ڈالر سے بڑھ کر 97.8 امریکی ڈالر ہو گئی، جب کہ جنوبی کیلیفورنیا میں ایک درجن جمبو انڈوں کی ہول سیل قیمت اوسطاً 91.8 امریکی ڈالر سے 10.9 ڈالر تک پہنچ گئی۔ جمبو انڈے مرغی کے انڈوں کا سب سے بڑا سائز ہے جس کی درجہ بندی یو ایس ڈی اے کے ذریعہ کی گئی ہے، اس کے بعد اضافی بڑے، بڑے اور درمیانے درجے کے انڈے ہوتے ہیں۔ اس دوران یو ایس ڈی اے کی طرف سے جاری ہونے والی ہفتہ وار رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ ملک بھر میں انڈوں کی قیمتیں 'حالیہ ریکارڈ کی بلند ترین سطح سے کسی حد تک گرنا شروع ہو گئی ہیں لیکن ان میں استحکام برقرار ہے'۔ حال ہی میں نیویارک کی مارکیٹ میں خوردہ فروشوں کو فراہم کیے جانے والے بڑے کارٹن شیل والے انڈوں کی خوردہ قیمت 12.0 سے بڑھ کر 06.6 ڈالر فی درجن ہو گئی۔ اکتوبر میں قیمت 13.3 ڈالر اور ایک سال پہلے 13.2 تھی۔

غزہ جنگ کے بعد مستقبل کے منصوبے

پر شراکت داروں کے ساتھ کام کر رکھا

دوحہ، 05 جنوری۔ قطر میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے پر مذاکرات کی بحالی کے ساتھ ہی امریکی انتظامیہ نے غزہ کی پٹی کے لیے مستقبل کے پلان کا اعلان کر دیا۔ امریکی وزیر خارجہ بلنکن نے جمعہ کو نیویارک ٹائمز کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ ہم نے کئی شراکت داروں کے ساتھ غزہ جنگ کے بعد مستقبل کے منصوبے پر کام کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم نے خطے کے بہت سے ممالک، خاص طور پر عرب شراکت داروں کے ساتھ جنگ کے بعد کے منصوبے پر کام کرنے میں مہینوں گزارے ہیں۔ اگر ہمیں یہ موقع نہیں ملا کہ ہم جنگ بندی کے معاہدے کے ذریعے اس پر عمل درآمد شروع کرنے کی کوشش کریں تو اگلے دو ہفتوں میں ہم اس منصوبے کو ٹرمپ انتظامیہ کے حوالے کر دیں گے۔ ٹرمپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ اس معاہدے کو آگے بڑھانا ہے یا نہیں۔ امریکی وزیر خارجہ بلنکن نے توقع ظاہر کی ہے کہ غزہ کی پٹی میں جنگ مئی 2024 کے آخر میں صدر جو بائیڈن کی طرف سے تجویز کردہ جنگ بندی کے معاہدے میں طے شدہ شرائط کے مطابق ختم ہو جائے گی۔ بائیڈن کی اس تجویز میں 3 مراحل میں مکمل اور جامع جنگ بندی اور غزہ میں یرغمالیوں کی رہائی کی بات کی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم یرغمالیوں کی بازیابی اور جنگ بندی کے ذریعے جنگ کے خاتمے کا راستہ تلاش کرنے کے لیے اپنی استطاعت کے مطابق ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

لیے

میّاں سمان: قرض کی زنجیریں توڑ، مالی آزادی کو یقینی بنانا اور خواتین کو بااختیار بنانا ہمارا مقصد: وزیر اعلیٰ

بہنوں کا انتظار کی گھڑی ختم، ہر ماہ ملیں گے 2500 کا سوغات

جھارکھنڈ کی چیف منسٹر میناں سمان یوجنا (جے ایم ایم ایس وائی)، جو پانچ مہینے پہلے شروع کی گئی تھی، خواتین کو بااختیار بنانے، دیہی اقتصادی بحالی اور ریاست کی ہمہ جہت ترقی کے سفر میں سنگ میل ثابت ہو رہی ہے۔ آج ایک بے مثال دن ہے کیونکہ میرے وعدے کے مطابق آج سے ریاست کی تمام بہنوں (18-50 سال) کے کھاتوں میں 2500 روپے کا اعزازیہ پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ یہ یقینی طور پر ان کی معاشی آزادی کی طرف پہلا قدم ہے۔ آج میں آپ کے ساتھ میناں سمان یوجنا بنانے کے پیچھے کا مقصد بتانا چاہتا ہوں اور جھارکھنڈ کی مجموعی ترقی کے میناں سمان جیسی اسکیم کیوں بہت ضروری ہے۔ لیکن اس انقلابی منصوبے کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے جھارکھنڈ کے سماجی و اقتصادی منظر نامے کے پس منظر کو سمجھنا بالکل ضروری ہے۔ کئی دہائیوں سے، ہماری ریاست نے دیہی خاندانوں پر استحصالی ساہوکاروں کے تباہ کن اثرات کو دیکھا ہے، خواتین قرضوں کی وجہ سے غربت کا ناقابل برداشت بوجھ اٹھا رہی ہیں۔ میں نے خود محسوس کیا ہے کہ ہماری ریاست میں تقریباً ہر عورت اپنے بچوں کی تعلیم یا دوا کے لیے ساہوکاروں سے قرض لیتی تھی اور بعد میں سود کی دلدل میں پھنس کر اپنی زندگی کا سنہری وقت مزدوری یا شراب بیچنے میں گزارتی تھی۔ 1970 کی دہائی میں ساہوکار مخالف تحریک نے جس کی قیادت میرے والد محترم دیشوم گرو شیبو سورین جی نے کی، اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح قرض نے نسلوں کو غربت کے چکر میں پھنسا رکھا ہے۔ قرض کی وجہ سے انہیں بندھوا مزدوری کرنی پڑی اور ان کی آبائی زمین بھی چھین لی گئی۔ یہ میرے لیے فخر کی بات ہے کہ میناں سمان یوجنا میرے والد محترم دشوم گرو شیبو سورین جی کی استحصالی قرض دینے کے طریقوں کے خلاف تاریخی جدوجہد کی میراث کو جاری رکھنے میں ایک جرات مندانہ قدم ہے۔ جیسا کہ میں نے اوپر ذکر کیا ہے آج اس عالمگیر اسکیم کے پانچویں مہینے میں، 18-50 سال کی عمر کی 56 لاکھ سے زیادہ خواتین کو 2500 روپے ماہانہ فراہم کیے جائیں گے۔ یعنی 30,000 روپے سالانہ، بغیر کسی تاخیر کے اور کسی کو خوش کیے بغیر۔ میناں سمان کے ذریعے ہم خواتین کی معاشی آزادی کو نشانہ بنا رہے ہیں اور ان کی مالی آزادی کی جدوجہد میں ایک نیا باب لکھ رہے ہیں۔ تصویر بدل رہی ہے۔ میری بہنوں اور دیدیوں کے چہروں پر عزت کی مقدار خوشی کی ضمانت ہے۔ گاؤں کی معیشت دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ آفاقیت نہ صرف اس اسکیم کی نوعیت ہے بلکہ اس کی بنیادی طاقت بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے ابو کی حکومت نے بغیر کسی پیچیدہ کاغذی عمل کے، اس اسکیم کے اہلیت کے معیار میں عورت کی معاشی حیثیت کو شامل کیے بغیر، 18 سے 50 سال کی عمر کی تمام خواتین کو میئیہ یوجنا کے لیے اہل بنا کر ان خرابیوں کو ختم کر دیا ہے۔ جو پہلے فلاحی پروگراموں کے اہداف کے حصول میں رکاوٹ بنتا تھا۔ یہ عالمگیر اسکیم خواتین کے وقار کو یقینی بناتی ہے۔ میرا اٹل یقین ہے کہ ایک خاندان کی 18-50 سال کی عمر کی ہر بہن کو 2,500 روپے ماہانہ اور 30,000 روپے سالانہ فراہم کرنے کے نتیجے میں خاندانی آمدنی میں تبدیلی آئے گی، خاص طور پر جھارکھنڈ جیسی پسماندہ ریاست کے دیہی علاقوں میں جہاں خواتین کی مالی خودمختاری ہے۔ محدود روایتی طور پر بہت محدود ہے۔ عالمی معاشی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین کی معاشی بااختیار بہت خاندانی صحت، تعلیم اور غذائیت میں بہتر نتائج کا باعث بنتی ہے۔ خواتین عام طور پر مردوں کے مقابلے میں اپنی آمدنی کا بڑا حصہ خاندانی بہبود میں لگاتی ہیں۔ خواتین کی یہ خوبی مایاں سمان کو ایک سادہ فلاحی اسکیم کے بجائے جھارکھنڈ کی آنے والی نسلوں کے لیے ایک اسٹریٹجک سرمایہ بنائے گی۔ یقیناً یہ اسکیم خواتین کی خود اعتمادی کو فروغ دینے کے لیے ایک موثر قدم ہے۔ اس اسکیم کا مالی شمولیت کا پہلو خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ خواتین کے بینک کھاتوں میں براہ راست منتقلی کے ساتھ، ہم پہلی بار لاکھوں خواتین کو رسمی بینکنگ سسٹم میں لا رہے ہیں۔ اس شمولیت کے بہت سے فائدے ہیں۔ بینکنگ کریڈٹ ہسٹری بنانے سے مناسب شرحوں پر قرضوں کی دستیابی ممکن ہو جائے گی۔ اس کا اثر ذاتی فائدے سے بالاتر ہے۔ یہ دیہی جھارکھنڈ کے پورے مالیاتی نظام کو مضبوط کرے گا، جبکہ استحصالی ساہوکاروں کی گرفت کو منظم طریقے سے کمزور کرے گا۔ میرا ماننا ہے کہ

مرکزی حکومت کو ہماری بقایہ رقم واپس کرنی چاہیے: وزیر مالیت

بقایہ جات رقم کیلئے عدالت کا رخ کرے گی ہیمنت حکومت

جھارکھنڈ کے وزیر مالیات رادھا کرشن نے کہا کہ "ہم کوئی بھیک نہیں مانگ رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کو ہماری بقایہ رقم واپس کرنی چاہیے۔ اگر مرکزی حکومت ہماری رقم واپس نہیں کرتی ہے تو قانونی راستہ بھی ہے۔" جھارکھنڈ کی ہیمنت سورین حکومت مرکز کی جانب سے کوئلے کی 1.36 لاکھ کروڑ روپے کی بقایہ جات کے متعلق عدالت سے رجوع کرنے والی ہے۔ 5 جنوری کو میڈیا سے گفتگو کے دوران جھارکھنڈ کے وزیر مالیات رادھا کرشن کشور نے کہا کہ مرکزی حکومت بقایہ رقم واپس کرے۔ ادھر ادھر کی باتیں نہ کرے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ سابق چیف سکریٹری سکھدیو سنگھ نے اس حوالے سے مرکزی حکومت کو خط لکھا ہے۔ یہی نہیں چیف سکریٹری کے بعد وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے بھی مرکز کو خط لکھا۔ لیکن دونوں خطوں کا اب تک کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ رادھا کرشن نے آگے کہا کہ ہم کوئی بھیک نہیں مانگ رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کو ہماری بقایہ رقم واپس کرنی چاہیے۔ اگر مرکزی حکومت ہماری رقم واپس نہیں کرتی ہے تو قانونی راستہ بھی ہے۔ وزیر مالیات سے جب پوچھا گیا کہ اس معاملے میں کب تک عدالت کا رخ کریں گے تو انہوں نے کہا کہ یہ رقم کئی سالوں سے بقایہ ہے۔ ہم سوچ سمجھ کر کام کریں گے۔ رادھا کرشن کشور نے انتخاب کے دوران کیے گئے وعدوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ "ریاستی حکومت ان وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہے جو اس نے انتخاب کے دوران کیے تھے۔ 450 میں گیس سلنڈر کا وعدہ پہلے ہی کانگریس نے کیا ہے لیکن آئی این ڈی آئی اے کی میٹنگ میں اتفاق رائے کے بعد فیصلہ لیا جائے گا۔" ساتھ ہی انہوں نے کچھ پنشن اسکیموں کے بند ہونے کے متعلق کہا کہ "اس کی حقائق پر مبنی تحقیقات کے بعد ہی کچھ کہا جا سکتا۔" موقع پر موجود فنانس سکریٹری نے بھی اس معاملے میں تحقیقات کی بات کہی۔

सर्वसाधारण को सूचना

दिनांक-21/22.09.2024 को आयोजित JSSC CGL परीक्षा-2023 में कथित गड़बड़ी/अनियमितता के संबंध में किसी परीक्षार्थी अथवा अन्य किसी के पास कोई साक्ष्य (अभिलेख, ऑडियो-वीडियो आदि) अथवा जानकारी है तो निम्नांकित ई-मेल आईडी एवं मोबाइल नम्बर पर सम्पर्क कर उपलब्ध कराया जा सकता है-

1. sp-cid@jhpolice.gov.in
2. 9934309058

इसके अतिरिक्त इस संबंध में किसी भी कार्य दिवस पर कार्यालय में स्वयं उपस्थित होकर अनुसंधानकर्ता से मिलकर जानकारी उपलब्ध करवाई जा सकती है। पहचान पूर्णत: गोपनीय रखा जाएगा।

अपराध अनुसंधान विभाग,
राजा रानी कोठी, डोरण्डा, राँची,
झारखण्ड।

PUBLIC - NOTICE

This is to inform that anyone who is having any information or any evidence (documents, audio-video etc) with regard to alleged irregularity in the conduct of JSSC CGL examination-2023 held on dated 21/22.09.2024, the following e-mail ID and Mobile No. can be contacted-

1. sp-cid@jhpolice.gov.in
2. 9934309058

One can also personally meet the IO of the case during the working days in the CID office. Individual's identity will be kept confidential.

Criminal Investigation Department,
Raja Rani Kothi, Doranda, Ranchi,
Jharkhand.

PR No_343617(Police)2024-25

وزیر دیپکا پانڈے نے لگایا جنتا دربار

ابوا آواس کی مانگ سمیت بی ڈی او۔ سی او کی شکایت

رانچی: عوامی مسائل کے حل کے لیے کانگریس کی جانب سے شروع کی گئی پہل کے ایک حصے کے طور پر پیر کو کانگریس بھون میں جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں دیہی ترقی کی وزیر دیپکا پانڈے سنگھ نے عام لوگوں کے مسائل سنے۔ اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے ریاستی کانگریس کی ترجمان سونل شانتی نے کہا کہ وزیر دیپکا کے سامنے 20 لوگوں نے اپنے مسائل پیش کیے۔ انہوں نے موقع پر موجود عہدیداروں سے بات کی اور مسائل کو حل کرنے کے لیے فوری اور تیز رفتار کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ کل 20 کیسز میں سے تین ابوا گھر کی قسطوں کی ادائیگی سے متعلق تھے، دو مکانات کی الاٹمنٹ سے متعلق تھے، چھ کا تعلق زمین سے، پانچ کا تعلق روڈ ڈرین سے، ایک کا تعلق آفات کے تحت معاوضے کی ادائیگی سے اور ایک کا تعلق تھا۔ لاپتہ اور دیگر کیسز۔ عوامی مسائل کے حل کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اسی سلسلے میں، وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری 7 جنوری کو کانگریس بھون میں 11:00 سے 12:00 بجے تک منعقد ہونے والے جنتا دربار میں عوامی مسائل سنیں گے۔ محکمہ صحت سمیت دیگر محکموں کے مسائل بھی عام لوگ وزیر کے سامنے رکھ سکتے ہیں۔ زونل بلاک آفس سے لوگ مایوس: وزیر جنتا دربار کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے دیپکا پانڈے سنگھ نے کہا کہ یہ حکومت عام لوگوں کے مفاد میں حکومت ہے۔

معدنیات کی مائننگ لیز کی ہوگی جانچ

رانچی: ریاست کی تمام چھوٹی اور بڑی معدنی کانوں کو دی گئی کان کنی کے لیز کی اب جانچ کی جائے گی۔ اے جی کی طرف سے اٹھائے گئے اعتراضات کے ساتھ ساتھ مختلف کوآپریٹو اداروں کے رجسٹرڈ دستاویزات کی بھی جانچ کی جائے گی۔ کہا گیا ہے کہ اگر غلط پایا گیا تو کارروائی کی جائے گی۔ اس سلسلے میں محکمہ لینڈ ریونیو نے رجسٹریشن دفاتر کے انسپکٹرز کو خط لکھ دیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ کان کنی کی لیز حکومت کے کسی مجاز رکن نے دی ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ حکومت کا مجاز رکن رجسٹریشن کے لیے رجسٹریشن آفس میں موجود تھا یا نہیں، ان سب کی چھان بین کی جائے گی۔ اس کے علاوہ رجسٹریشن اور سٹیمپ ڈیوٹی کی بھی جانچ کی جائے گی۔